5276CH04

4

ساجھے داری فرم کی تشکیل نو — ساجھے دار کی سبکدوشی/موت

آپ پڑھ چکے ہیں کہ ساجھے دار کی سبکدوشی یا موت کی صورت میں بھی ساجھے داری فرم کی تشکیل نو کی جاتی ہے۔ساجھے دار کی سبکدوشی یا موت پر موجودہ ساجھے داری نامہ ختم ہوجاتا ہے اوراس کی جگہ نئے ساجھاداری نامہ کی تدوین کی ضرورت ہوتی ہے جس کے ذریعہ بقیہ ساجھے دار تبدیل شدہ شرائط اور حالات پر اپنے کاروبار کو جاری رکھتے ہیں۔ساجھے دار کی سبکدوشی کے وقت یا موت کی صورت میں کی جانے والی کھاتہ داری عمل آوری کے درمیان زیادہ فرق نہیں ہے۔دونوں ہی صورتوں میں، ساکھ، اثاثوں اور ذمہ داریوں کی ازسرنو قدراندازی، جمع شدہ نفع اور نقصان کے تبادلے سے متعلق ضروری تسویات کرنے کے بعد، ہمیں سبکدوش ہوئے ساجھے کو واجب الادا رقم (سبکدوشی کی صورت میں) کا تعین کرنا پڑتا ہے۔ نیز، ہمیں بقیہ ساجھے داروں کے درمیان نئے تناسب تقسیم منافع اور ان کے فائدے کے تناسب کا شمار بھی کرنا پڑسکتا ہے۔ اس باب میں یہ تمام پہلو تفصیل سے بیان کیے گئے ہیں۔

سیکھنے کے مقاصد

اس باب کے مطالعہ کے بعد آپ اس قابل ہوجائیں گے کہ:

- ساجھے دار کی سبکدوشی/موت کے بعد باقی بچے ساجھے داروں کا نیا تناسب تقسیم منافع اور فائدے کا تناسب شمار کرسکیں۔
- ساجھے دار کی سبکدوشی/موت کی صورت میں ساکھ کے تصفیہ کے لیے کھاتہ داری عمل آوری کی وضاحت کرسکیں۔
- اثاثوں اور ذمہ داریوں کی ازسرنو قدراندازی کے لیے ساجھے داری عمل آوری کی وضاحت کرسکیں۔
- غیر مندرج اثاثوں اور ذمہ داریوں کے ضمن میں ضروری اندراجات کرسکیں۔
- جمع شدہ منافعوں اور نقصانات کے لیے ضروری تسویہ کرسکیں۔
- فرم سے سبکدوش ہوئے یا مرحوم ساجھے دار کا مطالبہ معلوم کرسکیں اور اس کے نبٹارے کے طریقہ کی وضاحت کرسکیں۔
- اگر مطلوب ہو تو سبکدوش ہوئے ساجھے دار کا قرض کھاتہ تیار کرسکیں اور
- ساجھے دار کی موت کی صورت میں مرحوم ساجھے دار کے وصی (ایگزی کیوٹر) کا کھاتہ تیار کرسکیں اور ازسرنو تشکیل شدہ فرم کی بیلنس شیٹ تیار کرسکیں۔

4.1 سبکدوش ہوئے/مرحوم ساجھے دار کو واجب الادا رقم کی تحقیق

سبکدوش ہوئے ساجھے دار کو (سبکدوشی کی صورت میں) اور ساجھے دار کے قانونی نمائندے یا وصی کو (ساجھے داری موت کی صورت میں) واجب الادا

© NCERT not to be republished

رقم حسب ذیل پر مشتمل ہوتی ہے۔

(i) اس کے سرمایہ کھاتے کی جمع باقی (کریڈٹ بیلنس)

(ii) اس کے چالو کھاتے کی جمع باقی (کریڈٹ بیلنس)

(iii) اس کے حصہ کی ساکھ

(iv) جمع شدہ منافع (ریزرو) میں اس کا حصہ

(v) اثاثوں اور ذمہ داریوں کی ازسرنو قدر اندازی کے فائدے میں اس کا حصہ

(vi) موت/سبکدوشی کی تاریخ تک نفع ونقصان میں اس کا حصہ

(vii) موت/سبکدوشی کی تاریخ تک اس کے سرمائے پر سود

(viii) موت/سبکدوشی کی تاریخ تک اس کو واجب الادا تنخواہ/کمیشن

درج زیل وضعات اگر ہوں تو اس کے حصہ سے کم کرلی جاتی ہیں۔

(i) اس کے چالو کھاتہ کا نام بقایا (ڈیبٹ بیلنس)

(ii) اگر ضروری ہو، تو اس کے حصہ کی ساکھ خارج کی جائے گی

(iii) جمع شدہ نقصانات میں اس کا حصہ

(iv) اثاثوں اور ذمہ داریوں کی ازسرنو قدر اندازی پر نقصان میں اس کا حصہ

(v) تاوقت سبکدوشی/موت نقصانات میں اس کا حصہ؛

(vi) تاوقت سبکدوشی/موت اس کی نکالی ہوئی رقوم؛

(vii) تاوقت سبکدوشی/موت اس کی نکالی ہوئی رقوم پر سود؛

اس طرح کسی ساجھے دار کی شمولیت کے مانند، ساجھے دار کی موت یا سبکدوشی میں شامل مختلف کھاتہ داری پہلو حسب ذیل ہیں:

1۔ نئے تناسب تقسیم منافع اور فائدے کے تناسب کا پتا لگانا

2۔ ساکھ کا تصفیہ

3۔ اثاثوں اور ذمہ داریوں کی ازسرنو قدر اندازی

4۔ غیر مندرج اثاثوں اور ذمہ داریوں کے ضمن میں تسویہ

© NCERT not to be republished

5۔ جمع شدہ منافعوں اور نقصانات کی تقسیم
6۔ موت/سبکدوشی کی تاریخ تک نفع ونقصان کے حصہ کو معلوم کرنا۔
7۔ سرمایے کا تسویہ
8۔ سبکدوش ہوئے/مرحوم ساجھے دار کو واجب الادا رقوم کا نپٹارا

4.2 نیا تناسب تقسیم منافع (New Profit Sharing Ratio)

نیا تناسب تقسیم منافع وہ تناسب ہے جس میں کسی ساجھے دار کی سبکدوشی یا موت کے بعد بقیہ ساجھے دار مستقبل کے منافع کو تقسیم کریں گے۔ بقیہ ساجھے داروں میں سے ہر ایک کا حصہ فرم میں اس کے اپنے حصہ نیز اس حصہ پر مشتمل ہوگا جو کہ وہ سبکدوش ہوئے/موحوم ساجھے دار سے حاصل کرتا ہے۔

حسب ذیل صورتوں پر غور کیجیے:

(a) عموماً، کاروبار کو آگے جاری رکھنے والے شرکاء سبکدوش ہوئے/مرحوم ساجھے دار کا حصہ پرانے تناسب تقسیم منافع میں حاصل کرتے ہیں اور ان کے درمیان نئے تناسب تقسیم منافع کو شمار کرنے کی ضرورت نہیں ہوتی۔ درحقیقت ایسی کسی معلومات کی غیر موجودگی میں جس سے پتا چلتا ہو کہ بقیہ ساجھے دار کسی تناسب میں سبکدوش کے پرانے تناسب میں حاصل کریں گے اور اس طرح مستقبل کے منافع کو بھی پرانے تناسب میں حاصل کریں گے۔ مثال کے طور پر، آشا، دیپتی اور نیشا 3:2:1 کے تناسب سے ایک فرم کے نفع ونقصان میں حصہ دار ہیں۔ اگر دیپتی سبکدوش ہوجاتی ہے تو جب تک کسی دوسری صورت کا فیصلہ نہیں ہوجاتا، آشا اور نیشا کے مابین نیا تناسب تقسیم منافع 3:1 ہوگا۔

(b) کاروبار کو جاری رکھنے والے شرکاء سبکدوش ہوئے/مرحوم ساجھے دار کے منافع میں حصہ اپنے پرانے تناسب کے علاوہ بھی کسی دوسرے تناسب میں حاصل کرسکتے ہیں۔ ایسی صورت میں ان کے درمیان نئے تناسب تقسیم منافع کو شمار کرنے کی ضرورت ہوتی ہے۔ اور یہ تناسب ان کے اپنے حصہ اور سبکدوش ہوئے/مرحوم ساجھے دار سے حاصل شدہ حصہ کے کل میزان کے برابر ہوتا ہے۔ مثال کے طور پر، نوین، سریش اور ترون 5:3:2 کے تناسب سے نفع ونقصان میں حصہ دار ہیں۔ سریش فرم سے سبکدوش ہوجاتا ہے اور اس کا حصہ نوین اور ترون کے ذریعہ 2:1 کے تناسب میں حاصل کیا جاتا ہے۔ ایسی صورت میں، نئے تناسب تقسیم منافع کا شمار حسب ذیل طرح سے ہوگا۔

© NCERT not to be republished

باقی ماندہ ساجھے دار کا نیا حصہ = پرانا حصہ + فرم سے رخصت ہونے والے ساجھے دار سے وصول ہوا حصہ

فائدہ کا تناسب = 2:1

نوین کے ذریعے وصول کیا گیا حصہ = $\frac{3}{10}$ کا $\frac{2}{3}$

$= \frac{2}{3} \times \frac{3}{10} = \frac{2}{10}$

ترون کے ذریعے وصول کیا گیا حصہ = $\frac{1}{3}$ کا $\frac{3}{10}$

$= \frac{1}{3} \times \frac{3}{10} = \frac{1}{10}$

اس طرح نوین اور ترون کا نیا تناسب تقسیم منافع ہوگا=7:3

(c) کاروبار کو جاری رکھنے والے شرکا ایک مخصوص نئے تناسب تقسیم منافع پر متفق ہو سکتے ہیں؛ ایسی صورت میں اس طرح کیا گیا تناسب ہی نیا تناسب تقسیم منافع ہوگا۔

4.3 فائدے کا تناسب (Gaining Ratio)

وہ تناسب جس پر باقی ماندہ ساجھے دار، رخصت ہونے والے ساجھے دار کے حصہ منافع کو تقسیم کرنے کا فیصلہ کریں، فائدے کا تناسب کہلاتا ہے۔ عموماً باقی ماندہ ساجھے دار اپنے پرانے تناسب تقسیم منافع میں سبکدوش ہوئے/مرحوم ساجھے دار کا حصہ وصول کرتے ہیں۔ ایسی صورت میں، باقی ماندہ ساجھے داروں کا فائدے کا تناسب ان کے درمیان کے پرانے تناسب تقسیم منافع جیسا ہوتا ہے اور اس طرح فائدے کے تناسب کو شمار کرنے کی ضرورت نہیں ہوتی۔ بصورت دیگر، وہ تناسب جس میں باقی ماندہ ساجھے دار سبکدوش ہوئے/مرحوم شراکت کا حصہ وصول کریں گے مذکور ہوتا ہے۔ اور اس صورت میں بھی، فائدے کے تناسب کو شمار کرنے کی ضرورت نہیں ہوتی کیونکہ یہ وہی تناسب ہوگا جس میں انھوں نے سبکدوش ہوئے/مرحوم ساجھے دار کا حصہ وصول کیا ہے۔ فائدے کے تناسب کو شمار کرنے کا مسئلہ بنیادی طور پر اس وقت پیدا ہوتا ہے جب کہ باقی ماندہ ساجھے داروں کا نیا تناسب تقسیم منافع مذکور ہوتا ہے۔ ایسی صورت حال میں، فائدے کے تناسب کا شمار ہر باقی ماندہ ساجھے دار کے پرانے تناسب کو اس کے نئے تناسب میں سے گھٹا کر کیا جاتا ہے۔ یعنی نفع کا نیا حصہ ـــ نفع کا پرانا حصہ۔ مثال کے طور پر امیت، دنیش اور گگن 5:3:2 کے تناسب سے نفع ونقصان میں حصہ دار ہیں۔

دنیش سبکدوش ہوتا ہے۔ امیت اور گگن نئی فرم کے نفع ونقصان کو 3:2 کے تناسب میں تقسیم کرنے کا فیصلہ کرتے ہیں۔ فائدے کے تناسب کو درج ذیل طریقے سے شمار کیا جائے گا:

امیت کے فائدے کا تناسب = $\frac{3}{5} - \frac{5}{10} = \frac{6-5}{10} = \frac{1}{10}$

گگن کے فائدے کا تناسب = $\frac{2}{5} - \frac{2}{10} = \frac{4-2}{10} = \frac{2}{10}$

اس طرح، امیت اور گگن کے فائدے کا تناسب = 1:2

اس سے مراد یہ ہے کہ دنیش کے حصہ منافع سے امیت 1/3 فائدہ اور گگن 2/3 فائدہ حاصل کرتا ہے۔

باقی ماندہ ساجھے دار کے فائدے کا حصہ = نیا حصہ - پرانا حصہ

اسے خود کیجیے

ایثاری تناسب اور فائدے کے تناسب کے درمیان فرق:

1۔ مفہوم
2۔ ساجھے دار کے منافع کے حصہ پر اثر
3۔ حساب لگانے کا طریقہ
4۔ حساب کب لگایا جائے

مثال 1

مدھو، نیہا اور ٹینا 5:3:2 کے تناسب سے نفع ونقصان میں حصہ دار ہیں۔ نئے تناسب تقسیم منافع اور فائدے کے تناسب کا شمار کیجیے اگر:

1۔ مدھو سبکدوش ہو جائے۔
2۔ نیہا سبکدوش ہو جائے۔
3۔ ٹینا سبکدوش ہو جائے۔

حل:

مدھو، نیہا اور ٹینا کے درمیان مذکورہ پرانا تناسب ہے 5:3:2

1۔ اگر مدھو سبکدوش ہوتی ہے تو نیہا اور ٹینا کے مابین نیا تناسب تقسیم منافع ہوگا۔

نیہا: ٹینا = 3:2 اور نیہا اور ٹینا کا فائدے کا تناسب = 3:2

2۔ اگر نیہا سبکدوش ہوتی ہے تو مدھو اور ٹینا کے مابین نیا تناسب تقسیم منافع ہوگا

مدھو : ٹینا = 5:2

مدھو اور ٹینا کے فائدے کا تناسب = 5:2

3۔ اگر ٹینا سبک دوش ہوتی ہے تو مدھو اور ٹینا کے مابین نیا تناسب تقسیم منافع ہوگا

مدھو : نیہا = 5:3

مدھو اور نیہا کے فائدے کا تناسب = 5:3

© NCERT not to be republished

مثال 2

الکا، ہرپریت اور شریہ 3:2:1 کے تناسب سے نفع ونقصان میں حصہ دار ہیں۔ الکا سبکدوش ہوتی ہے اور اس کا حصہ ہرپریت اور شریہ کے ذریعہ 3:2 کے تناسب میں لیا جاتا ہے۔ نئے تناسب تقسیم منافع کا شمار کیجیے۔

حل:

ہرپریت اور شریہ کا مذکورہ فائدے کا تناسب = $3:2 = \frac{3}{5} : \frac{2}{5}$

الکا، ہرپریت اور شریہ کے درمیان پرانا تناسب تقسیم منافع = $3:2:1$

ہرپریت کے ذریعے وصول کیا گیا حصہ = $\frac{3}{5}$ کا $\frac{3}{6} = \frac{9}{30}$

شریہ کے ذریعہ وصول کیا گیا حصہ = $\frac{2}{5}$ کا $\frac{3}{6} = \frac{6}{30}$

نیا حصہ = پرانا حصہ + وصول شدہ حصہ

ہرپریت کا نیا حصہ = $\frac{9}{30} + \frac{2}{6} = \frac{19}{30}$

شریہ کا نیا حصہ = $\frac{6}{30} + \frac{1}{6} = \frac{11}{30}$

شریہ اور ہرپریت کا نیا تناسب تقسیم منافع = $19:11$

مثال 3

مرلی، نوین اور اوم پرکاش $\frac{3}{8}$، $\frac{1}{2}$ اور $\frac{1}{8}$ کے تناسب سے نفع ونقصان میں حصہ دار ہیں۔ مرلی سبکدوشی اختیار کرتا ہے اور نوین کے حق میں اپنے حصہ کے 2/3 سے اور اوم پرکاش کے حق میں باقی ماندہ حصے سے دستبردار ہوتا ہے۔ باقی ماندہ شراکت داروں کا نیا تناسب تقسیم منافع اور فائدے کا تناسب شمار کیجیے۔

© NCERT not to be republished

حل:

		نوین	اوم پرکاش
(i)	پرانہ حصہ	$\frac{1}{2}$	$\frac{1}{8}$
(ii)	مرلی سے نوین اور اوم پرکاش کے ذریعے وصول کیا گیا =	$\frac{3}{8}$ کا $\frac{2}{3} = \frac{2}{8}$	$\frac{3}{8}$ کا $\frac{1}{3} = \frac{1}{8}$
(iii)	نیا حصہ = (i) + (ii) =	$\frac{1}{2}+\frac{2}{8}$	$\frac{1}{8}+\frac{1}{8}$
	=	$\frac{3}{4}$ یا $\frac{6}{8}$	$\frac{1}{4}$ یا $\frac{2}{8}$

اس طرح، نیا تناسب تقسیم منافع $= \frac{3}{4} : \frac{1}{4}$ یا 3:1، اور

فائدے کا تناسب $= \frac{2}{8} : \frac{1}{8}$ یا 2:1 (جیسا کہ (ii) میں حساب لگایا گیا ہے)

مثال 4

کمار، لکشیہ، منوج اور نریش 3:2:1:4 کے تناسب سے نفع و نقصان میں حصے دار ہیں۔ کمار فرم سے سبکدوش ہوتا ہے اور اس کے حصے کو لکشیہ اور منوج 3:2 کے تناسب میں وصول کرتے ہیں۔ باقی ماندہ شراکت داروں کا نیا تناسب تقسیم منافع اور فائدے کا تناسب شمار کیجیے۔

حل:

		لکشیہ	منوج	نریش
(i)	پرانا حصہ	$\frac{2}{10}$	$\frac{1}{10}$	$\frac{4}{10}$
(ii)	کمار سے وصول کیا ہوا حصہ	$\frac{3}{10}$ کا $\frac{3}{5}$	$\frac{3}{10}$ کا $\frac{2}{5}$	کچھ نہیں
		$= \frac{9}{50}$	$= \frac{6}{50}$	کچھ نہیں
(iii)	نیا حصہ = (i) = (ii)	$\frac{2}{10}+\frac{9}{50}$	$\frac{1}{10}+\frac{6}{50}$	$= \frac{4}{10}$ + کچھ نہیں
		$= \frac{19}{50}$	$= \frac{11}{50}$	$= \frac{20}{50}$

© NCERT not to be republished

تقسیم منافع کا نیا تناسب 19:11:20 ہے۔

فائدے کا تناسب 3:2:0 ہے۔

نوٹس: 1۔ چوں کہ لکشیہ اور منوج، کمار کے حصہ منافع کو 3:2 کے تناسب میں حاصل کر رہے ہیں لہٰذا لکشیہ اور منوج کے مابین فائدے کا تناسب 3:2 ہوگا۔

2۔ نریش نہ تو کچھ ایثار کرتا ہے اور نہ ہی اسے کچھ فائدہ وصول ہوتا ہے۔

مثال 5

رنجنا، سادھنا اور کامنا 4:3:2 کے تناسب سے نفع و نقصان میں حصے دار ہیں رنجنا سبکدوش ہوتی ہے۔ سادھنا اور کامنا نے مستقبل کے منافعوں کو 5:3 کے تناسب میں تقسیم کرنے کا فیصلہ کیا۔ فائدے کے تناسب کا شمار کیجیے۔

حل:

فائدے کے تناسب = نیا حصہ - پرانا حصہ

سادھنا کے فائدے کا حصہ = $\frac{5}{8}-\frac{3}{9} = \frac{45-24}{72} = \frac{21}{72}$

کامنا کے فائدے کا حصہ = $\frac{3}{8}-\frac{2}{9} = \frac{27-16}{72} = \frac{11}{72}$

سادھنا اور کامنا کے درمیان فائدے کا تناسب = 21:11

اسے خود کیجیے

1۔ انیتا، جیا اور نیشا 1:1:1 کے تناسب سے نفع و نقصان میں حصے دار ہیں۔ جیا فرم سے سبکدوش ہوتی ہے۔ انیتا اور نیشا نے مستقبل کے منافع کو 4:3 میں تقسیم کرنے کا فیصلہ کیا۔ فائدے کا تناسب شمار کیجیے۔

2۔ آزاد، وجے اور امیت $\frac{1}{4}$، $\frac{1}{8}$ اور $\frac{10}{16}$ کے تناسب سے نفع و نقصان میں حصہ دار ہیں۔ باقی ماندہ شراکت داروں کے درمیان نیا تناسب تقسیم منافع شمار کیجیے اگر (a) آزاد سبکدوش ہوتا ہے (b) وجے سبکدوش ہوتا ہے (c) امیت سبکدوش ہوتا ہے۔

3۔ مذکورہ بالا ہر ایک صورت میں فائدے کا تناسب شمار کیجیے۔

4۔ انو، پربھا اور ملی شراکت دار ہیں۔ انو سبکدوش ہوتی ہے۔ باقی ماندہ شراکت داروں کا مستقبل میں تناسب تقسیم منافع اور

© NCERT not to be republished

فائدے کا تناسب شمار کیجیے اگر وہ انو کے حصے کو حسب ذیل طرح سے وصول کرنے پر رضامند ہوتے ہیں۔

(a)5:3 کے تناسب میں (b) مساوی طور پر

5۔ راہل، روبن اور راجیش 3:2:1 کے تناسب سے نفع ونقصان میں شراکت دار ہیں۔ باقی ماندہ شراکت داروں کا نیا تناسب تقسیم منافع شمار کیجیے۔(i) اگر راہل سبکدوش ہوتا ہے (ii) اگر روبن سبکدوش ہوتا ہے۔(iii) راجیش سبکدوش ہوتا ہے۔

6۔ پوجا، پریہ، پرتشٹھا 5:3:2 کے تناسب سے نفع ونقصان میں حصہ دار ہیں۔ پریہ سبکدوش ہوتی ہے۔اس کا حصہ پریہ اور پرتشٹھا کے ذریعہ 2:1 کے تناسب میں لیا جاتا ہے۔ نیا تناسب تقسیم منافع شمار کیجیے۔

7۔ اشوک، انل اور اجے 1/2، 3/10اور 1/5 کے تناسب سے نفع ونقصان میں حصے دار ہیں۔ انل فرم سے سبکدوش ہوتا ہے۔ اشوک اور اجے مستقبل کے منافعوں کو 3:2 کے تناسب سے نفع ونقصان کو تقسیم کرنے کا فیصلہ کرتے ہیں۔ فائدے کا تناسب شمار کیجیے۔

4.4 ساکھ کا تصفیہ (Treatment of Goodwill)

سبکدوش یا/مرحوم شراکت دار سبکدوشی/موت کے وقت اپنے حصہ کی ساکھ کا مستحق ہوتا ہے کیونکہ ساکھ فرم کے ذریعے کمائی گئی ہوتی ہے اور اس میں تمام موجودہ شراکت داروں کی کوششیں شامل ہوتی ہیں۔ لہٰذا شراکت دار کی سبکدوشی/موت کے وقت ساکھ کی قدر شرکا کے درمیان معاہدے کے مطابق آنکی جاتی ہے۔ باقی ماندہ شراکت داروں (وہ شرکا جو کہ سبکدوش ہوئے/مرحوم شراکت دار کے حصہ منافع کو حاصل کر کے فائدہ اٹھا چکے ہیں) کے ذریعہ ان کے فائدے کے تناسب میں سبکدوش ہوئے/مرحوم شراکت دار کو اس کے ساکھ کے حصے کا معاوضہ ادا کیا جاتا ہے۔

ایسی صورت میں ساکھ کے لیے کھاتہ داری عمل آور (تصفیہ) اس بات پر منحصر ہوتا ہے کہ آیا ساکھ کو فرم کی کتابوں مین پہلے سے دکھایا گیا ہے یا نہیں۔

4.4.1 جب کتابوں میں ساکھ کا اظہار نہیں ہوتا

جب فرم کی کتابوں میں ساکھ کا اظہار نہیں ہوتا تب سبکدوش ہو رہے شراکت دار کو اس کے حصہ ساکھ کے نقصان کے لیے ضروری جمع (کریڈٹ) دینے کے طریقے:

مستقل شراکت دار کا سرمایہ کھاتہ Dr. (ان کے فائدے کے تناسب میں فرداً فرداً)

سبک دوش/مرحوم شراکت دار کا سرمایہ کھاتہ

(سبکدوش ہوئے/مرحوم کو باقی ماندہ شرکا کے سرمایہ کھاتوں میں ان کے فائدے کے تناسب کے اندر)

آیئے ہم ایک مثال لیں اور ساجھے دار کی سبکدوشی یا موت پر ساکھ کے تصفیہ کو واضح کریں۔

B،A اور C 3:2:1 کے تناسب سے نفع ونقصان میں حصہ دار ہیں۔B سبکدوش ہوتا ہے۔فرم کی ساکھ کی قدر 60,000 روپیے ہے۔باقی ماندہ شراکت دار A اور C 3:1 کے تناسب سے نفع ونقصان کو تقسیم کرنا جاری رکھتے ہیں۔مختلف متبادلوں میں درج کیے جانے والے روزنامچہ اندراجات مندرجہ ذیل ہوں گے۔

A کا سرمایہ کھاتہ	Dr.	15,000	
C کا سرمایہ کھاتہ	Dr.	5,000	
B کے سرمایہ کھاتہ سے			20,000

(باقی ماندہ شرکا کے سرمایہ کھاتوں میں فائدے کے تناسب کے اندر B کے حصہ ساکھ کا تسویہ کیا گیا)

ایسا بھی ہوسکتا ہے کہ باقی ماندہ شراکت داروں کے درمیان نئے تناسب تقسیم منافع پر ہوئے فیصلہ کے نتیجہ میں کوئی ایک باقی ماندہ شراکت دار مستقبل کے منافعوں میں اپنے حصہ کا ایثار کررہا ہو۔ایسی صورت میں اس کا سرمایہ کھاتہ اس کے ایثار کے مطابق سبکدوش ہوئے/مرحوم شراکت دار کے سرمایہ کھاتہ کے ہمراہ کریڈٹ کیا جائے گا اور دوسرے باقی ماندہ شراکت داروں کو ڈیبٹ کیا جائے گا جس کی بنیاد مستقبل کے منافع تناسب میں ان کے حاصل ہونے والا فائدہ ہوگا۔

© NCERT not to be republished

مثال 6

کیشو، نرمل اور پنکج 4:3:2 کے تناسب سے نفع نقصان میں حصہ دار ہیں۔ نرمل سبکدوش ہوتا ہے اور ساکھ کی قدر 72,000 روپیے ہے۔ کیشو اور پنکج مستقبل کے نفع ونقصان کو 5:3 کے تناسب سے تقسیم کرنے کا فیصلہ کرتے ہیں۔ ضروری روزنامچہ اندراجات درج کیجیے۔

جرنل

تاریخ	تفصیلات	لیجر صفحہ	ڈیبٹ (روپیے)	کریڈٹ (روپیے)
	کیشو کا سرمایہ کھاتہ Dr. پنکج کا سرمایہ کھاتہ Dr. نرمل کے سرمایہ کھاتے کو (کیشو اور پنکج کے فائدے کے تناسب 13:11 میں نرمل کے حصہ ساکھ کا تصفیہ کیا گیا)		13,000 11,000	 24,000

اشاراتِ عمل (ورکنگ نوٹس):

1۔ ومل کا حصہ ساکھ = $\frac{3}{9} \times 72,000$ روپیے = 24,000 روپیے

2۔ فائدے کے تناسب کا شمار

فائدے کا تناسب = نیا حصہ - پرانا حصہ

کیشو کے فائدے کا تناسب = $\frac{5}{8} - \frac{4}{9} = \frac{13}{72}$

پنکج کے فائدے کا تناسب = $\frac{3}{8} - \frac{2}{9} = \frac{11}{72}$

لہٰذا کیشو اور پنکج کے درمیان فائدے کا تناسب 13:11 یعنی $\frac{13}{24} : \frac{11}{24}$ ہے۔

© NCERT not to be republished

مثال 7

جیا، کیرتی، ایکتا اور شویتا ایک فرم میں 2:1:2:1 کے تناسب سے حصہ دار ہیں۔ جیا کی سبکدوشی پر فرم کی ساکھ کی قدر 36,000 روپیے آنکی گئی ہے۔ کیرتی، ایکتا اور شویتا نے مستقبل کے نفع نقصان کو مساوی طور پر تقسیم کرنے کا فیصلہ کیا۔ ساکھ کھاتہ کھولے بغیر ساکھ کے تصفیہ کے لیے ضروری روزنامچہ اندراج درج کیجیے۔

حل:

کیرتی، ایکتا اور شویتا کی کتابیں
جرنل

تاریخ	تفصیلات	لیجر صفحہ	ڈیبٹ (روپئے)	کریڈٹ (روپئے)
	کیرتی کا سرمایہ کھاتہ Dr. شویتا کا سرمایہ کھاتہ Dr. جیا کے سرمایہ کھاتے کو (جیا کے حصہ ساکھ کا تصفیہ باقی ماندہ شراکت داروں کے ساتھ ان کے فائدے کے تناسب میں کیا گیا)		6,000 6,000	 12,000

اشاراتِ عمل (ورکنگ نوٹس):

1۔ جیا کا حصہ ساکھ

$= 36{,}000 \times \frac{2}{6} = 12{,}000$ روپیے

2۔ فائدے کے تناسب کا شمار

فائدے کا حصہ = نیا حصہ - پرانا حصہ

کیرتی کا فائدہ $= \frac{1}{3} - \frac{1}{6} = \frac{2-1}{6} = \frac{1}{6}$

ایکتا کا فائدہ $= \frac{1}{3} - \frac{2}{6} = \frac{2-2}{6} = \frac{0}{6}$ (نہ فائدہ نہ ایثار)

شویتا کا فائدہ $= \frac{1}{3} - \frac{1}{6} = \frac{2-1}{6} = \frac{1}{6}$

لہٰذا، کیرتی اور شویتا کے درمیان فائدے کا تناسب 1:1=1/6:1/6

مثال 8

دیپا، نیرو اور شلپا ایک فرم میں 5:3:2 کے تناسب سے نفع نقصان میں حصے دار ہیں۔ نیرو سبکدوش ہوئی، دیپا اور شلپا کے درمیان نیا تناسب تقسیم منافع 2:3 تھا۔ نیرو کی سبکدوشی پر فرم کی ساکھ کی قدر 1,20,000 روپیے تھی۔ نیرو کی سبکدوشی پر ساکھ کے تصفیہ کے لیے ضروری روزنامچہ اندراج درج کیجیے۔

حل:

دیپا اور شلپا کی کتابیں

جرنل

تاریخ	تفصیلات	لیجر صفحہ	ڈیبٹ (روپیے)	کریڈٹ (روپیے)
	شلپا کا سرمایہ کھاتہ Dr. نیرو کے سرمایہ کھاتے کو دیپا کے سرمایہ کھاتے کو (شلپا نے نیرو کو اس کے حصہ ساکھ کے لیے معاوضہ ادا کیا اور دیپا کو اس کے ایثار کے لیے جو اس نے نیرو کی سبکدوشی پر کیا)		48,000 36,000	 12,000

اشارات عمل (ورکنگ نوٹس):

1۔ فائدے کے تناسب کا شمار

فائدے کا حصہ = نیا حصہ - پرانا حصہ

دیپا کے فائدے کا حصہ = $\frac{2}{5} - \frac{5}{10} = \frac{4-5}{10} = -\frac{1}{10} = \frac{1}{10}$ یعنی ایثار

شلپا کے فائدے کا حصہ = $\frac{3}{5} - \frac{2}{10} = \frac{6-2}{10} = \frac{4}{10}$ یعنی فائدہ

© NCERT not to be republished

2۔ لہٰذا، شلپا، نیرو (سبکدوش ہوئی شریک) اور دیپا (باقی ماندہ شراکت دار جس نے ایثار کیا ہے) دونوں کو ان کے ذریعے کیے گئے ایثار کی حدتک معاوضہ ادا کرے گی۔ جس کا شمار حسب ذیل طریقے سے کیا جائے گا۔

دیپا کا ایثار = فرم کی ساکھ × ایثار کیا گیا حصہ

1,20,000روپے × $\frac{1}{10}$ = 12,000 روپے

نیرو کا (سبکدوش ہوئی شراکت) ایثار = 1,20,000روپے ×3/10=36,000روپے

اپنی فہم کی جانچ کیجیے—I

حسب ذیل سوالات میں صحیح متبادل کا انتخاب کیجیے:

1۔ ابھیشیک، رجت اور وویک 5:3:2 کے تناسب سے نفع نقصان میں حصہ دار ہیں۔ اگر وویک سبکدوش ہوتا ہے تو ابھیشیک اور رجت کے درمیان نیا تناسب تقسیم منافع ہوگا۔

(a) 3:2

(b) 5:3

(c) 5:2

(d) ان میں سے کوئی نہیں۔

2۔ راجندر، ستیش اور تیج پال 2:2:1 کے تناسب سے نفع اور نقصان میں حصہ دار تھے۔ ستیش کی سبکدوشی کے بعد نیا تناسب تقسیم منافع 3:2 ہے۔ فائدے کا تناسب ہے—

(a) 3:2

(b) 2:1

(c) 1:1

(d) 2:1

© NCERT not to be republished

3۔ آنند، بہادر اور چندر مساوی طور پر نفع اور نقصان میں حصے دار ہیں۔ چند کی سبکدوشی پر اس کا حصہ آنند اور بہادر کے ذریعے 3:2 کے تناسب میں وصول کیا جاتا ہے۔ آنند اور بہادر کے درمیان نیا تقسیم منافع ہوگا۔

(a) 8:7

(b) 4:5

(c) 3:2

(d) 2:3

4۔ باقی ماندہ شراکت داروں کے ذریعہ سبکدوش/مرحوم ہوئے شراکت دار کے حصہ منافع کو وصول کرنے سے متعلق کسی معلومات کی غیر موجودگی میں، یہ فرض کیا جاتا ہے کہ اس کا حصہ وصول کریں گے:

(a) پرانے تناسب تقسیم منافع میں

(b) نئے تناسب تقسیم منافع میں

(c) مساوی تناسب میں

(d) ان میں سے کوئی نہیں

مثال 9

ہینی، پمّی اور سنّی 3:2:1 کے تناسب سے نفع نقصان میں حصہ دار ہیں۔ ساکھ کی قدر کتابوں میں 60,000 روپیے دکھائی گئی ہے۔ پمی سبکدوش ہوتا ہے پمی کی سبکدوشی پر ساکھ 84,000 روپیے آنکی گئی۔ ہینی اور سنی نے مستقبل کے منافع کو 2:1 کے تناسب میں تقسیم کرنے کا فیصلہ کیا۔ ضروری روزنامچہ اندراجات درج کیجیے۔

© NCERT not to be republished

حل:

ہنی اور سنی کی کتابیں
روزنامچہ (جرنل)

تاریخ	تفصیلات		لیجر صفحہ	ڈیبٹ (روپیے)	کریڈٹ (روپیے)
	ہنی کا سرمایہ کھاتہ	Dr.		30,000	
	پمّی کا سرمایہ کھاتہ	Dr.		20,000	
	سنّی کا سرمایہ کھاتہ	Dr.		10,000	
	ساکھ کھاتے کو				60,000
	(موجودہ ساکھ کو پرانے تناسب میں خارج کیا گیا)				
	ہنی کا سرمایہ کھاتہ	Dr.		14,000	
	سنّی کا سرمایہ کھاتہ	Dr.		14,000	
	پمّی کے سرمایہ کھاتے کو				28,000
	(پمی کے حصہ ساکھ کا تصفیہ ہنی اور سنی کے سرمایہ کھاتوں میں آنکے گئے فائدے کی حدتک کیا گیا)				

اشارات عمل (ورکنگ نوٹس):

(1) ساکھ کی موجودہ قدر میں پمی کا حصہ = $\frac{1}{3}$ کا 84,000 روپیے

= $84,000 \times \frac{1}{3}$ = 28,000 روپیے

فائدے کا حصہ = نیا حصہ - پرانا حصہ

ہنی کے فائدے کا حصہ = $\frac{2}{3} - \frac{3}{6} = \frac{1}{6}$

سنی کے فائدے کا حصہ = $\frac{1}{3} - \frac{1}{6} = \frac{1}{6}$

اس طرح، ہنی اور سنی کے فائدے کا تناسب = $\frac{1}{6}:\frac{1}{6}$ 1:1 ہے۔

© NCERT not to be republished

4.4.2 پوشیدہ ساکھ (Hidden Goodwill)

اگرفرم سبکدوش/مرحوم ہوئے شراکت دار کو یک مشت رقم ادا کر کے اس کا نبٹارا کرنے پر رضا مند ہو چکی ہے تب اس کو واجب الادا رقم سے زائد ادا کی جانے والی رقم، اثاثوں اور ذمہ داریوں کی از سر نو قدر اندازی اور جمع شدہ نفع و نقصان سے متعلق ضروری تسویات کرنے کے بعد اس کے سرمایہ کھاتے کی باقی رقم پر مبنی ہوتی ہے اور اسے اس کا حصہ ساکھ (جسے پوشیدہ ساکھ کہتے ہیں) مانا جاتا ہے۔ مثال کے طور پر P، Q اور R 3:2:1 کے تناسب سے نفع نقصان میں حصہ دار ہیں۔ R سبکدوش ہوتا ہے اور ذمہ داریوں و اثاثوں کی از سر نو قدر اندازی، ریزرو سے متعلق ضروری تسویات کرنے کے بعد اس کے سرمایہ کھاتے میں باقی 60,000 روپے آتی ہے۔ P اور Q اس کے مطالبے کا مکمل نبٹارا کرنے کی غرض سے 75,000 روپے ادا کرنے پر متفق ہیں۔ اس سے یہ بات اخذ کی جاتی ہے کہ فرم کی ساکھ میں R کا حصہ 15,000 روپیے ہے۔ اس کو P اور Q کے سرمایہ کھاتوں میں ان کے فائدے کے تناسب میں ڈیبٹ کیا جائے گا (جو کہ 3:2 یہ فرض کرتے ہوئے ہے کہ ان کے اپنے تناسب تقسیم منافع میں کوئی تبدیلی نہیں ہوئی) اور R کے سرمایہ کھاتے کو کریڈٹ کیا جائے گا۔ روزنامچہ اندراج حسب ذیل طرح سے ہوگا۔

			(روپیے)	(روپیے)
	P کا سرمایہ کھاتہ Dr.		9,000	
	Q کا سرمایہ کھاتہ Dr.		6,000	
	R کے سرمایہ کھاتے کو			15,000
	(R کے حصہ ساکھ کا تسویہ P اور Q کے سرمایہ کھاتوں میں ان کے فائدے کے تناسب 3:2 کے مطابق کیا گیا)			

اپنی فہم کی جانچ کیجیے--II

مندرجہ ذیل سوالات میں صحیح متبادل کا انتخاب کیجیے۔

1۔ شراکت دار کی سبکدوشی یا موت پر، سبکدوش/مرحوم ہوئے شراکت دار کے سرمایہ کھاتے کو کریڈٹ کیا جائے گا۔
(a) اس کے حصہ ساکھ کے ساتھ
(b) فرم کی ساکھ کے ساتھ
(c) باقی ماندہ شراکت داروں کے حصہ ساکھ کے ساتھ
(d) ان میں سے کوئی نہیں

2۔ گوبند، ہری اور پرتاپ شراکت دار ہیں۔ گوبند کی سبک دوشی پر بیلنس شیٹ میں ساکھ کھاتہ پہلے سے 24,000 روپے کا دکھایا گیا ہے۔ ساکھ کا اخراج کیا جائے گا۔
(a) تمام شراکت داروں کے سرمایہ کھاتوں کو ان کے نئے تناسب تقسیم منافع میں ڈیبٹ کر کے
(b) باقی ماندہ شراکت داروں کے سرمایہ کھاتوں کو ان کے نئے تناسب تقسیم منافع سے ڈیبٹ کر کے
(c) سبکدوش ہوئے شراکت دار کے سرمایہ کھاتے کو اس کے حصہ ساکھ سے ڈیبٹ کر کے
(d) ان میں سے کوئی نہیں

3۔ چمن، رمن اور سمن 5:3:2 کے تناسب سے نفع نقصان میں حصہ دار ہیں۔ رمن سبکدوش ہوتا ہے۔ چمن اور سمن کے درمیان نیا تناسب تقسیم منافع 1:1 ہوگا۔ فرم کی ساکھ کی قدر 1,00,000 روپے ہے۔ رمن کے حصہ ساکھ کا تسویہ کیا جائے گا۔
(a) چمن کے سرمایہ کھاتے اور سمن کے سرمایہ کھاتہ دونوں کو 15,000 روپے سے ڈیبٹ کر کے
(b) چمن کے سرمایہ کھاتے اور سمن کے سرمایہ کھاتے کو بالترتیب 21,429 روپے اور 8,571 روپے کے ساتھ ڈیبٹ کر کے۔
(c) سمن کے سرمایہ کھاتہ کو 30,000 روپے سے ڈیبٹ کر کے
(d) رمن کے سرمایہ کھاتہ کو 30,000 روپے سے ڈیبٹ کر کے

4۔ شراکت دار کی سبکدوشی/موت پر، وہ باقی ماندہ شراکت دار کو جنھیں تناسب تقسیم منافع میں تبدیلی کے باعث فائدہ ہوا ہے کو معاوضہ ادا کرنا چاہیے۔
(a) صرف سبکدوش ہوئے شرکا کو
(b) صرف باقی ماندہ شرکا کو (جنھوں نے ایثار کیا) سبکدوش شرکا کی مانند
(c) صرف باقی ماندہ شرکا کو (جنھوں نے ایثار کیا)
(d) ان میں سے کوئی نہیں

© NCERT not to be republished

4.5 اثاثوں اور ذمہ داریوں کی از سر نو قدر اندازی کے لیے تسویہ

(Adjustment for Revaluation of Assets and Liabilites)

شراکت دار کی سبکدوشی یا موت کے وقت ایسے چند اثاثے ہو سکتے ہیں جن کو ان کی موجودہ قدروں پر نہیں دکھایا گیا ہو۔ اسی طرح، چند ذمہ داریاں بھی ہو سکتی ہین جن کو ان کی فرم کے ذریعہ پوری کی جانے والی دین داری سے مختلف قدر پر دکھایا گیا ہو۔ صرف یہی نہیں، ایسے چند غیر مندرج اثاثے اور ذمہ داریاں بھی ہو سکتی ہیں جنھیں کتابوں میں لانے کی ضرورت ہو۔ جیسا کہ ہم نے شراکت دار کی شمولیت کی صورت میں پڑھا ہے کہ غیر مندرج مدوں کو فرم کی کتابوں میں لانے اور اثاثوں یا/ اور ذمہ داریوں کی از سر نو قدر اندازی پر خالص فائدے (نقصان) کو معلوم کرنے کی غرض سے از سر نو کھاتہ تیار کیا جاتا ہے۔ اور اسے تمام شراکت داروں (بشمول سبکدوش /مرحوم ہوئے شراکت دار) کے سرمایہ کھاتوں میں ان کے پرانے تناسب تقسیم منافع میں منتقل کر دیا جاتا ہے۔ اس مقصد سے کیے جانے والے روزنامچہ اندراجات حسب ذیل ہیں:

1۔ اثاثوں کی قدر میں اضافہ کے لیے
اثاثے کھاتے (فرداً فرداً) Dr.
از سر نو قدر اندازی کھاتہ سے
(اثاثوں کی قدر میں اضافہ)

2۔ اثاثوں کی قدر میں کمی کے لیے
از سر نو قدر اندازی کھاتہ Dr.
اثاثے کھاتوں سے (فرداً فرداً)
(اثاثوں کی قدر میں کمی)

3۔ ذمہ داریوں کی رقم میں اضافہ کے لیے
از سر نو قدر اندازی کھاتہ Dr.
واجب/ ذمہ دار کھاتوں سے (فرداً فرداً)
(ذمہ داریوں کی رقم میں اضافہ)

4۔ ذمہ داریوں کی رقم میں کمی کے لیے
واجب کھاتوں کا (فرداً فرداً) Dr.
از سر نو قدر اندازی کھاتہ سے
(ذمہ داریوں کی رقم میں کمی)

© NCERT not to be republished

5۔ ایک غیر مندرج اثاثہ کے لیے

اثاثہ کھاتہ Dr.

ازسرنو اندازہ قدر کھاتہ کے لیے

(غیر مندرج اثاثہ کو کتابوں میں لایا گیا)

6۔ غیر مندرج ذمہ داری کے لیے

ازسرنو اندازۂ قدر کھاتہ Dr.

واجب کھاتے کے لیے

(غیر مندرج ذمے داری کو کتابوں میں لایا گیا)

7۔ ازسرنو قدراندازی پر نفع یا نقصان کو تقسیم کرنے کے لیے

ازسرنو اندازہ قدر کھاتہ Dr.

تمام ساجھے داروں کے سرمایہ کھاتہ کے لیے (فرداً فرداً)

(ازسرنو قدر اندازی پر ہوئے منافع کو شراکت داروں کے سرمایہ کھاتوں میں منتقل کیا گیا)

تمام ساجھے داروں کا سرمایہ کھاتہ Dr.

(یا)

ازسرنو اندازہ قدر کھاتہ کے لیے (فرداً فرداً)

(ازسرنو قدر اندازی پر ہوئے نقصان کو شراکت داروں کے سرمایہ کھاتوں میں منتقل کیا گیا)

مثال 10

میتالی، اندو اور گیتا بالترتیب 5:3:2 کے تناسب سے نفع نقصان میں حصہ دار ہیں۔ 31 مارچ 2017 کو ان کی بیلنس شیٹ حسب ذیل تھی۔

ذمے داریاں		رقم (روپیے)	اثاثے	رقم (روپیے)
			ساکھ	25,000
سرمایہ کھاتے:			عمارت	1,00,000
میتالی	1,50,000		پیٹنٹس	30,000
اندو	1,25,000		مشینری	1,50,000
گیتا	75,000	3,50,000	اسٹاک	50,000
متفرق قرض خواہ		55,000	قرض دار	40,000
جنرل ریزرو		30,000	نقد	40,000
		4,35,000		**4,35,000**

مذکورہ بالا تاریخ کو گیتا سبکدوش ہوجاتی ہے۔مشینری کی قدر1,40,000 روپیے، پیٹنٹ کی قدر40,000روپیے اور بلڈنگ کی قدر 1,25,000 روپیے ہونے پر اتفاق ہوا۔مندرجہ بالا ایڈجسٹ مینٹس کے لیے ضروری روزنامچہ اندراجات درج کیجیے اور ازسرنو قدراندازی کھاتہ تیار کیجیے۔

حل:

میتالی اور اندو کی کتابیں

روزنامچہ (جرنل)

تاریخ 2017	تفصیلات	لیجر صفحہ	ڈیبٹ رقم (روپیے)	کریڈٹ رقم (روپیے)
31مارچ	ازسرنو اندازۂ قدر کھاتہ Dr.		10,000	
	مشینری کو			10,000
	(مشینری کی قدر میں کمی)			
	پیٹنٹ کھاتہ Dr.		10,000	
	عمارت Dr.		25,000	
	ازسرنو اندازہ قدر کھاتہ کو			35,000
	(عمارت اور پیٹنٹ کی قدر میں اضافہ)			
	ازسرنو اندازہ قدر کھاتہ Dr.		25,000	
	میتالی کے سرمایہ کھاتے کو			12,500
	اندو کے سرمایہ کھاتے کو			7,500
	گیتا کے سرمایہ کھاتے کو			5,000
	(ازسرنو قدر اندازی پر ہوئے منافع کو تمام شراکت داروں کے سرمایہ کھاتوں میں پرانے تناسب تقسیم منافع میں منتقل کیا گیا)			

© NCERT not to be republished

ازسرنو قدر اندازی کھاتہ

نام(.Dr) | جمع(.Cr)

ذمہ داریاں		رقم(روپیے)	اثاثے	رقم(روپیے)
مشینری		10,000	پینٹس	10,000
منتقل کیا گیا منافع			عمارت	25,000
میتالی کے سرمایہ کھاتے میں	12,500			
اندو کے سرمایہ کھاتے میں	7,500			
گیتا کے سرمایہ کھاتے میں	5,000	25,000		
		35,000		**35,000**

4.6 جمع شدہ نفع نقصان کا ایڈجسٹمنٹ (Adjustment of Accumulated Profit and Losses)

بعض اوقات، فرم کی بیلنس شیٹ جنرل ریزرو کی شکل میں جمع شدہ منافعوں اور یا نفع نقصان کھاتہ کی نام باقی کی شکل میں جمع شدہ نقصانات کا اظہار کرتی ہے۔ سبکدوش/متوفی ساجھے دار جمع شدہ منافعوں میں اپنا حصہ پانے کا مستحق ہوتا ہے اسی طرح وہ جمع شدہ نقصانات میں اپنے حصہ کی دین داری کے لیے بھی ذمہ دار ہوتا ہے۔ ان جمع شدہ منافعوں یا نقصانات کا تعلق تمام شراکت داروں سے ہوتا ہے اس لیے انھیں تمام ساجھے داروں کے سرمایہ کھاتوں میں ان کے پرانے تناسب تقسیم منافع میں منتقل کر دینا چاہیے۔ اس مقصد کے لیے مندرجہ ذیل روزنامچہ اندراجات کیے جاتے ہیں۔

(i) جمع شدہ منافعوں (ریزرو) کو منتقل کرنے کے لیے

ریزرو کھاتہ Dr.

تمام ساجھے داروں کے سرمایہ کھاتے (ذاتی طور پر)

(ریزرو کو تمام ساجھے داروں کے سرمایہ کھاتوں میں پرانے تناسب تقسیم منافع میں منتقل کیا گیا)

(ii) جمع شدہ نقصانات کو منتقل کرنے کے لیے

تمام ساجھے داروں کے سرمایہ کھاتے (ذاتی طور پر) Dr.

نفع اور نقصان کھاتہ سے

© NCERT not to be republished

(جمع شدہ نقصانات کو تمام ساجھے داروں کے سرمایہ کھاتوں میں پرانے تناسب تقسیم منافع میں منتقل کیا گیا)

مثال کے طور پر؛ اندو، گجندر اور ہریندر 3:2:1 کے تناسب سے نفع نقصان میں حصہ دار ہیں۔ اندر سبکدوش ہوتا ہے اور اس تاریخ پر فرم کی بیلنس شیٹ حسب ذیل ہے:

اندر، گجیندر اور ہریندر کی کتابیں
31 مارچ 2017 کو بیلنس شیٹ

ذمہ داریاں		رقم (روپیے)	اثاثے	رقم (روپیے)
قرضدار		50,000	اسٹاک	30,000
جنرل ریزرو		90,000	بینک	10,000
سرمایہ کھاتہ:			نقد	5,000
اندر	1,00,000		زمین اور عمارتیں	3,00,000
گجندر	55,000			
ہریندر	50,000	2,05,000		
		3,45,000		**3,45,000**

عمومی ریزرو (جنرل ریزرو) کے تصفیہ کو درج کرنے لیے حسب ذیل روزنامچہ اندراج کیا جائے گا۔

گجیندر اور ہریندر کی کتابیں
روزنامچہ (جرنل)

تاریخ	تفصیلات		لیجر صفحہ	ڈیبٹ (روپیے)	کریڈٹ (روپیے)
31 مارچ 2017	عمومی ریزرو کھاتہ	Dr.		90,000	
	اندر کے سرمایہ کھاتہ کے لیے				45,000
	گجیندر کے سرمایہ کھاتے کے لیے				30,000
	ہریندر کے سرمایہ کھاتے کے لیے				15,000
	(اندر کی سبکدوشی پر عمومی ریزرو کو تمام شراکت داروں کے سرمایہ کھاتوں میں پرانے تناسب میں منتقل کیا گیا)				

© NCERT not to be republished

جب شراکت دار سال کے وسط (Middle) میں ریٹائر ہوتا ہے

عام طور پر کسی شراکت دار کا ریٹائرمنٹ کھاتہ داری مدت (Accounting Period) کے خاتمہ پر ہوتا ہے۔ لیکن ایسی صورتیں بھی پیدا ہوسکتی ہیں کہ کوئی شراکت دار درمیان سال ہی میں ریٹائر ہونے کا فیصلہ کرلے۔ ایسی صورت میں اس کی دعویداری نفع ونقصان کے شیئر، سرمایہ پر سود اور ڈرائنگس پر سود پر مشتمل ہوگی جس کا حساب پچھلی بیلنس شیٹ کی تاریخ سے ریٹائرمنٹ کی تاریخ تک کیا جائے گا۔ اس میں مشکل مسئلہ درمیانی مدت (یعنی پچھلی بیلنس شیٹ کی تاریخ سے ریٹائرمنٹ کی تاریخ تک) کے نفع کا حساب کا ہوتا ہے۔ ہم اس کو ایک مثال کے ذریعے سمجھتے ہیں۔

مائرہ، شبنم اور وِپُل کسی فرم کے شراکت دار ہیں اور ان کے نفع کا تناسب 5:4:1 کے حساب سے 31 مارچ 2019 کو ختم ہونے والے سال کے لیے 1,00,000 روپیے ہے۔

وِپُل 30 جون 2019 کو ریٹائر ہونے کا فیصلہ کرتا ہے۔ فرم کے نفع کی تقسیم کا نیا تناسب 1:1 ہے۔ وِپل کے نفع کے حصے کی مدت یکم اپریل سے 30 جون 2019 تک ہوگی، جس کی حسب ذیل طریقہ سے تحسیب ہوگی۔

31 مارچ 2017 کو ختم ہونے والے سال کا کل نفع = 1,00,000 روپیے ہے

وِپُل کے نفع کا حصہ:

اگلے سال کی × تناسبی مدت × مرحوم شراکت دار کا حصہ

$$1,00,000 \times \frac{3}{12} \times \frac{4}{12} = 10,000$$ روپیے

جرنل کا اندراج اس طرح لکھا جائے گا:

نفع نقصان سسپنس (Suspense) کھاتہ	Dr.	10,000	
وِپُل کے سرمایہ کھاتہ سے			10,000
وِپُل کے نفع کا حصہ اس کے سرمایہ کھاتہ میں منتقل			

متبادل طور پر اگر وِپُل کے نفع کے حصہ کا حساب پچھلے تین سال کے منافع کے اوسط کی بنیاد پر کیا جائے یعنی سال 17-2016 کے لیے 1,36,000 روپیے، سال 18-2017 کے لیے 1,54,000 روپیے اور 19-2018 کے لیے 1,00,000 روپیے ہے تو 7 اپریل 2019 سے 30 جون 2019 تک کی مدت کے لیے وِپُل کے نفع کے حصے (Share) کی تحسیب اوسط نفع کی بنیاد پر کی جائیگی جو پچھلے سال کی مندرجہ ذیل تحسیب کے منافع پر مبنی ہوگی:

اوسط نفع = کل نفع / سالوں کی تعداد $= \frac{1,36,000 + 1,54,000 + 1,00,000}{3}$ روپیے

$= 1,30,000 = \frac{390,000}{3}$ روپیے

جرنل کا اندراج اس طرح ہوگا :

نفع نقصان سسپنس کھاتہ Dr. 13,000

وِپُل کے سرمایہ کھاتہ سے 13,000

اگر قرارداد میں اجازت ہو کہ ریٹائر ہونے والے شراکت دار نفع کے حصہ کی تحسیب بکری یا فروخت کی بنیاد پر کی جائے اور یہ بھی صراحت ہو کہ سال 19-2018 کے دوران فروخت 8,00,000 روپے اور یکم اپریل 2017 سے 30 جون 2019 تک فروخت 1,50,000 کی تھی تو یکم اپریل 2019 سے شروع ہونے والی مدت کے لیے وِپُل کے منافع کے حصے کا حساب اس طرح لگایا جائے گا۔

اگر فروخت 80,00,000 روپے ہے تو نفع = 1,00,000

اگر فروخت 1 روپیہ ہے تو نفع = $=\frac{1,00,000}{8,00,000}$

اگر فروخت 1,50,000 روپے ہے تو نفع = $\frac{1,00,000}{8,00,000}\times 1,50,000$

وِپُل کے نفع کا حصہ = 18,750 روپے

= 7,500 روپے

نفع ونقصان سسپنس کھاتہ Dr. 7,500

وِپُل کے سرمایہ کھاتہ سے 7,500

ریٹائرنگ شراکت داروں کے درمیانی مدت کے نفع کا حصہ کھاتہ کی کتابوں میں لکھنے کے لیے مندرجہ ذیل جرنل اندراجات کیے جائیں گے۔

(i) نفع ونقصان سسپنس کھاتہ Dr.

ریٹائرنگ شراکت داروں کے سرمایہ کھاتوں سے

(درمیانی مدت کے لیے نفع کا شیئر)

بعد میں نفع ونقصان سسپنس کھاتہ بند کر دیا جائے گا اور رقم کو پانے والے شراکت داروں کے کھاتہ میں ان کے پانے کے تناسب میں منتقل کر دیا جائے گا۔ جرنل کا اندراج اس طرح ہوگا۔

(ii) پانے والے شراکت داروں کا سرمایہ کھاتہ Dr. (پانے کے تناسب میں)

نفع اور نقصان سسپنس کھاتہ سے

مندرجہ ذیل جرنل اندراج (i) یا (ii) کی جگہ پر متبادل طور پر بھی کیا جاسکتا ہے

پانے والے شراکت داروں کا سرمایہ کھاتہ Dr.

سبکدوش ہونے والے شراکت داروں کے سرمایہ کھاتوں سے

(ریٹائر ہونے والے شراکت داروں کے نفع کا حصہ کریڈٹ کیا گیا)

© NCERT not to be republished

4.7 سبکدوش ہونے والے شراکت دار کی رقم کا تصفیہ
(Disposal of Amount Due to Retiring Partner)

سبکدوش ہونے والے شراکت دار کی واجب رقم کا تصفیہ عام طور پر معاہدۂ شراکت کی دفعات کے مطابق کیا جاتا ہے۔یعنی فوراً یک مشت یا پھر مختلف قسطوں میں سود کے ساتھ یا بغیر سود کے؛ اس کا انحصار شراکت داروں کے باہمی اتفاق پر ہوتا ہے کہ آیا انھوں نے اسے جزوی طور پر فوراً نقد ادا کرنے اور جزوی طور پر قسطوں میں مختلف وقفوں کے دوران ادا کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔یا پھر کسی اور صورت میں۔کسی معاہدے کی غیر موجودگی میں، انڈین پارٹنرشپ ایکٹ 1932 کا سیکشن 37 لاگو ہوتا ہے جس کی رو سے رخصت ہونے والے شراکت دار کے پاس دو متبادل ہوتے ہیں۔یا تو وہ تا وقت ادائیگی 6% سالانہ کی شرح سے سود وصول کرے یا پھر منافعوں کا ایسا حصہ جو کہ اس کی رقم سے کمایا جا رہا ہو (یعنی اس کے سرمایہ تناسب پر مبنی ہو)۔لہٰذا سبکدوش ہو رہے شراکت دار کو تمام تسویات کرنے کے بعد کل واجب الادا رقم اسے فوراً ادا کر دینی ہوتی ہے۔اگر فرم فوراً ادائیگی کرنے کی حالت میں نہ ہو تب واجب الادا رقم کو سبکدوش ہوئے شراکت دار کے قرض کھاتہ میں منتقل کر دیا جاتا ہے۔درج کیے جانے والے ضروری روزنامچہ اندراجات حسب ذیل ہیں:

1۔ جب سبک دوش ہو رہے شراکت دار کو پورا نقد ادا کیا جاتا ہے۔

سبکدوش ہو رہے شراکت دار کا سرمایہ کھاتہ Dr.

نقد/بینک کھاتے کے لیے

2۔ جب سبکدوش ہو رہے شراکت دار کی کل رقم کو قرض مانا جاتا ہے۔

سبکدوش ہو رہے شراکت دار کا سرمایہ کھاتہ Dr.

سبکدوش ہو رہے شراکت دار کے قرض کھاتہ کے لیے

3۔ جب سبکدوش ہو رہے شراکت دار کو جزوی طور پر نقد ادا کیا جاتا ہے اور بقیہ رقم کو قرض مانا جاتا ہے۔

سبکدوش ہو رہے شراکت دار کا سرمایہ کھاتہ Dr. (کل واجب رقم)

نقد/بینک کھاتے کے لیے (ادا کی گئی رقم)

سبکدوش ہو رہے شراکت دار کے قرض کھاتہ کے لیے (قرض کی رقم)

© NCERT not to be republished

4۔ جب قسطوں (بشمول اصل اور سود) کے ذریعے ادائیگی کر کے قرض کھاتہ کا نبٹارہ کیا جاتا ہے۔

(a) قرض پر سود کے لیے

سود کھاتہ Dr.

سبکدوش ہونے والے ساجھے دار کا قرض کھاتہ کے لیے

(b) قسطوں کی ادائیگی کے لیے

سبکدوش ہونے والے ساجھے دار کا قرض کھاتہ Dr.

بینک/نقد کھاتہ کے لیے

نوٹ:

1۔ جب تک کہ اسے آخری قسط کی ادائیگی نہیں ہو جاتی سبکدوش ہوئے شراکت دار کے قرض کھاتہ کی باقی رقم کو بیلنس شیٹ کی ذمہ داریوں کی جانب دکھایا جاتا ہے۔

2۔ جب تک کہ قرض کو ادا کر کے ختم نہیں کیا جاتا مندرجہ بالا (a) اور (b) اندراج کو دوہرایا جائے گا۔

مثال 11

امریندر، مہندر اور جوگیندر ایک فرم میں شراکت دار ہیں۔ مہندر فرم سے سبکدوش ہوتا ہے۔ اس کی سبکدوشی کی تاریخ پر 60,000 روپیے اسے واجب الادا ہیں۔ امریندر اور جوگیندر ہر سال آخر میں اسے قسطوں میں ادائیگی کا وعدہ کرتے ہیں۔ درج ذیل صورتوں میں مہندر کا قرض کھاتہ تیار کیجیے۔

1۔ جب ادائیگی غیر ادا شدہ باقی پر، چار سال قسطیں، مع سود بشرح 12% سالانہ کے لحاظ سے کی جاتی ہے۔

2۔ جب ادائیگی ہو جاتی ہے تو وہ پہلے تین سالوں کے دوران واجب الادا باقی پر 12% سالانہ سود کے ساتھ 20,000 روپیے کی قسطیں 3 سال ادا کرنے اور باقی، چوتھے سال مع سود ادا کرنے کا فیصلہ کرتے ہیں۔

3۔ جب ادائیگی غیر ادا شدہ باقی پر، چار سالہ مساوی قسطیں مع سود بشرح 12% سالانہ کے لحاظ سے کی جاتی ہے۔

حل:

(a) جب ادائیگی غیر اداشدہ باقی پر چار سالہ قسطیں مع سود کے لحاظ سے کی جاتی ہے۔

امریندر، مہندر اور جوگیندر کی کتابیں

مہندر کا قرض کھاتہ

نام (Dr.) — جمع (Cr.)

تاریخ	تفصیلات	لیجر صفحہ	رقم (روپیے)	تاریخ	تفصیلات	لیجر صفحہ	رقم (روپیے)
سال I	بینک (15,000+7,200)		22,200	سال I	مہندر کا سرمایہ		60,000
					سود		7,200
	بیلنس c/d		45,000				
			67,200				**67,200**
سال II	بینک (15,000+5,400)		20,400	سال II	بیلنس b\d		45,000
					سود		5,400
	بیلنس c/d		30,000				
			50,400				**50,400**
سال III	بینک (15,000+3,600)		18,600	سال III	بیلنس b/d		30,000
					سود		3,600
	بیلنس c/d		15,000				
			33,600				**33,600**
سال IV	بینک (15,000+1,800)		16,800	سال IV	بیلنس b/d		15,000
					سود		1,800
			16,800				**16,800**

© NCERT not to be republished

(b) جب ادائیگی مع سود 20,000 روپیے کی تین سالہ قسطوں میں کی جاتی ہے۔

امریندر، مہندر اور جوگیندر کی کتابیں

مہندر کا قرض کھاتہ

نام (Dr.) جمع (Cr.)

تاریخ	تفصیلات	لیجر صفحہ	رقم (روپیے)	تاریخ	تفصیلات	لیجر صفحہ	رقم (روپیے)
سال I	بینک		20,000	سال I	مہندر کا سرمایہ		60,000
	بیلنس c/d		47,200		سود		7,200
			67,200				**67,200**
سال II	بینک		20,000	سال II	بیلنس b/d		47,200
	بیلنس b/d		32,864		سود		5,664
			52,864				**52,864**
سال III	بینک		20,000	سال III	بیلنس b/d		32,864
	بیلنس b/d		16,808		سود		3,944
			36,808				**36,808**
سال IV	بینک		18,825	سال IV	بیلنس b/d		16,808
					سود		2,017
			18,825				**18,825**

(c) جب ادائیگی چار سالہ مساوی قسطیں مع سود شرح 12% سالانہ کے لحاظ سے کی جاتی ہے۔

امریندر، مہندر اور جوگندر کی کتابیں

مہندر کا قرض کھاتہ

نام (Dr.) جمع (Cr.)

تاریخ	تفصیلات	لیجر صفحہ	رقم (روپیے)	تاریخ	تفصیلات	لیجر صفحہ	رقم (روپیے)
سال I	بینک		19,754	سال I	مہندر کا سرمایہ		60,000
	بیلنس c/d		47,446		سود		7,200

© NCERT not to be republished

			67,200				**67,200**
سال II	بینک		19,754		بیلنس b/d		47,446
	بیلنس c/d		33,386		سود		5,694
			53,140				**53,140**
سال III	بینک		19,754		بیلنس b/d		33,386
	بیلنس c/d		17,638		سود		4,006
			37,392				**37,392**
سال IV	بینک		19,754		بیلنس b/d		17,638
					سود		2,116
			19,754				**19,754**

نوٹ: 12% شرح سود پر چار سالوں میں ادائیگی کی سالانہ قسط 19,754 روپیے ہوتی ہے۔ (سالانہ جدول × 60,000 کے تحت 0.329234 کی سالانہ طور پر)

یہاں یہ غور طلب ہے کہ سبکدوش ہو رہے شراکت دار کو واجب رقم کے تصفیہ کے لیے کی جانے والی کھاتہ داری عمل آوری اور شراکت دار کی موت کی صورت میں کی جانے والی کھاتہ داری میں صرف ایک ہی فرق ہے۔ اور یہ فرق صرف اتنا ہے کہ شراکت دار کی موت کی صورت میں اسے واجب الادا رقم کو اس کے وصی (ایکزیکیوٹر) کے کھاتہ میں منتقل کیا جاتا ہے اور اسے ہی ادائیگی کی جاتی ہے۔ اسے اس باب میں آگے چل کر لیا جائے گا۔

اسے خود کیجیے

وجے، اجے اور موہن دوست ہیں۔ انھوں نے جون 2016 میں دہلی یونیورسٹی سے بی کام (آنرس) پاس کیا۔ انھوں نے کمپیوٹر ہارڈویئر کا کاروبار شروع کرنے کا فیصلہ کیا۔

1 راگست 2016 کو انھوں نے بالترتیب 50,000 روپیے، 30,000 روپیے اور 20,000 روپیے کا سرمایہ لگایا اور دہلی کے اندر شراکت داری میں کاروبار کا آغاز کیا۔ ان کے درمیان تناسب تقسیم منافع 4:2:1 تھا۔ کاروبار کامیابی کے ساتھ چل رہا تھا۔ لیکن 1 فروری 2017 کو چند ناقابل نظر انداز حالات اور خاندانی حالات کے باعث اجے نے پونے میں بسنے کا فیصلہ کیا اور اس نے فیصلہ کیا کہ وہ 31 مارچ 2017 کو تمام شراکت داروں کی رضامندی کے ساتھ وہ شراکت داری سے سبکدوش ہو جائے گا۔ اجے 31 مارچ 2017 کو سبکدوش ہو جاتا ہے اثاثوں اور ذمہ داریوں کی حالت حسب ذیل ہے۔

© NCERT not to be republished

وجے، اجے اور موہن کی بیلنس شیٹ 31 مارچ 2017 کو

ذمہ داریاں		رقم (روپیے)	اثاثے	رقم (روپیے)
سرمایہ کھاتے:			ساکھ	56,000
وجے	1,80,000		زمین اور عمارتیں	1,20,000
اجے	1,20,000		مشینری	1,59,000
موہن	1,00,000	4,00,000	موٹر گاڑی	31,000
قابل ادا بل		12,000	اسٹاک	90,0000
عمومی ریزرو		42,000	قرض دار	66,000
قرض خواہ		90,000	بینک میں نقد	22,000
		5,44,000		**5,44,000**

سبکدوشی کی تاریخ پر حسب ذیل تسویات کی گئیں:

1۔ فرم کی ساکھ 1,48,000 روپیے جانچی گئی۔

2۔ اثاثوں اور ذمہ داریوں کی قدر درج ذیل ہونی ہے: اسٹاک 72,000 روپیے، اراضی وعمارت (Land&Building) 1,35,600 روپیے، قرض دار (Debtors) 63,000 روپیے، مشینری 1,50,000 روپیے؛ قرض خواہ (Creditors) 84,000 روپیے۔

3۔ زائد سرمائے کے طور پر وجے کو 1,20,000 روپیے اور موہن کو 30,000 روپیے لانے ہیں۔ اجے کی واجب الادا رقم معلوم کیجیے اور بتائیے کہ اس کے کھاتے کا نبٹارہ کیسے کریں گے۔

4۔ اجے کو 97,200 روپے نقد ادا کرنے تھے اور سرمایہ کھاتہ کا بیلنس قرض کھاتہ میں منتقل کیا جانا ہے۔

مثال 12

آشیش، سریش اور لوکیش 5:3:2 کے تناسب سے نفع نقصان میں حصہ دار تھے 31 مارچ 2017 کو جانچی بیلنس شیٹ حسب ذیل تھی۔

آشیش، سریش اور لوکیش کی بیلنس شیٹ 31 مارچ 2017 کو

ذمہ داریاں		رقم (روپیے)	اثاثے	رقم (روپیے)
سرمایہ:			اراضی	4,00,000
آشیش	7,20,000		عمارتیں	3,80,000
گگن	4,15,000		پلانٹ اور مشینری	4,65,000

© NCERT not to be republished

لوکیش	3,45,000	14,80,000	فرنیچر اور فٹنگ		77,000
محفوظ رقم		1,80,000	اسٹاک		1,85,000
متفرق قرض خواہ		1,24,000	متفرق قرض دار		1,72,000
اخراجات		16,000	نقد رقم		1,21,000
		18,00,000			**18,00,0000**

30 جنوری 2017 کو سریش سبکدوش ہو جاتا ہے۔ اس کی سبکدوشی پر حسب ذیل تسویات پر باہمی رضامندی ہوتی ہے۔

1۔ اسٹاک کی قدر 1,72,000 روپے تھی۔

2۔ فرنیچر اور فٹنگ کی قدر 80,000 روپے تھی۔

3۔ سریش کے منافع کے حصہ کی تحسیب کی سبکدوشی کی تاریخ تک فرم کے آخری سالوں کے 2,00,000 روپے کے نفع کی اساس پر کی جائے گی۔

4۔ مسٹر دیپک جو کہ ایک قرض دار ہیں ان پر 10,000 روپے کی رقم واجب تھی یہ رقم مشکوک ہوگئی تھی اور اس کے لیے ایک محفوظ بنایا جانا تھا۔

5۔ فرم کی ساکھ 2,00,000 روپے جانچی گئی۔

6۔ سریش کو سبکدوشی کے فوراً بعد 40,000 روپے ادا کرنے تھے اور بیلنس کو قرض کھاتہ میں منتقل کرنا تھا۔

7۔ آشیش اور لوکیش کا مستقبل میں تناسب تقسیم منافع 3:2 ہوگا۔

از سر نو قدر اندازی کھاتہ، سرمایہ کھاتہ اور تشکیل نو شدہ فرم کی بیلنس شیٹ تیار کیجیے۔

حل:

آشیش، سریش اور لوکیش کی کتابیں
از سر نو قدر اندازی کھاتہ

نام (Dr.) جمع (Cr.)

تفصیلات	رقم (روپیے)	تفصیلات		رقم (روپیے)
اسٹاک	13,000	فرنیچر		3,000
مشکوک قرضہ کے لیے محفوظ	10,000	نفی از سر نو اندازۂ قدر منتقل کیا گیا:		
		آشیش کا کھاتہ	10,000	
		سریش کا کھاتہ	6,000	
		لوکیش کا کھاتہ	4,000	20,000
	23,000			**23,000**

© NCERT not to be republished

شراکت داروں کے سرمایہ کھاتے

نام (Dr.) | جمع (Cr.)

تاریخ 2017	تفصیلات	لیجر	آشیش (روپیے)	سریش (روپیے)	لوکیش (روپیے)	تاریخ 2017	تفصیلات	لیجر	آشیش (روپیے)	سریش (روپیے)	لوکیش (روپیے)
30 جون	ازسرنو اندازہ قدر (نقصان)		10,000	6,000	4,000	30 جون	بیلنس b/d		7,20,000	4,15,000	3,45,000
	سریش کا سرمایہ		20,000		40,000		ریزرو فنڈ		90,000	54,000	36,000
							نفع نقصان سسپنس کھاتہ			15,000	
	نقد			40,000			آشیش کا سرمایہ			20,000	
	سریش کا قرض			4,98,000			لوکیش کا سرمایہ			40,000	
	بیلنس c/d		7,80,000		3,37,000						
			8,10,000	5,44,000	**3,81,000**				**8,10,000**	5,44,000	**3,81,000**

1 اپریل 2017 کو آشیش اور لوکیش کی بیلنس شیٹ

ذمہ داریاں		رقم (روپیے)	اثاثے		رقم (روپیے)
سرمایہ:			زمین		4,00,000
آشیش	7,80,000		عمارتیں		3,80,000
لوکیش	3,37,000	11,17,000	پلانٹ اور مشینری		4,65,000
سریش کا قرض		4,98,000	فرنیچر		80,000
متفرق دیندار		1,24,000	اسٹاک		1,72,000
بقیہ اخراجات		16,000	متفرق لیندار ان	1,72,000	
			گھٹا (-) مشکوک قرض کے لیے محفوظ	10,000	1,62,000
			نقد (Rs.1,21,000-Rs.40,000)		81,000
			نفع و نقصان سسپنس کھاتہ		15,000
		17,55,000			**17,55,000**

© NCERT not to be republished

اشارات عمل (ورکنگ نوٹس):

1۔ فائدے کا حصہ = نیا حصہ - پرانا حصہ

آشیش کا فائدہ = $\frac{3}{5} - \frac{5}{10} = \frac{6-5}{10} = \frac{1}{10}$

لوکیش کا فائدہ = $\frac{2}{5} - \frac{2}{10} = \frac{4-2}{10} = \frac{2}{10}$

آشیش اور لوکیش کے درمیان فائدے کا تناسب = 1:2

2۔ سریش کا حصہ ساکھ = 2,00,000روپے × 3/10 = 60,000روپے

3۔ سریش کے منافع کا حصہ

$= 2,00,000 \times \frac{3}{12} \times \frac{3}{10}$ روپے = 15,000روپے

مثال 13

شیام، گگن اور رام 2:2:1 کے تناسب سے نفع نقصان میں حصہ دار ہیں۔ 31 مارچ 2017 کو ان کی بیلنس شیٹ حسب ذیل ہے:

ذمہ داریاں		رقم (روپیے)	اثاثے	رقم (روپیے)
متفرق دینداران		49,000	نقد	8,000
عمومی ریزرو		14,500	لینداران	19,000
ملازمین کا پروویڈنٹ فنڈ		4,000	اسٹاک	42,000
سرمایہ:			مشینری	85,000
شیام	80,000		عمارتیں	1,22,000
گگن	62,500		پیٹنٹس	9,000
رام	7,000	2,17,500		
		2,85,000		**2,85,000**

چوں کہ گگن کو ایک MNC میں ملازمت کا بہترین موقع مل گیا تھا اس لیے اس نے فرم سے سبکدوش ہونے کا فیصلہ کیا۔ رام اور شیام کے درمیان مستقبل کے منافعوں کو 5:3 کے تناسب میں تقسیم کرنے کا فیصلہ ہوا۔ ساکھ کی قدر 70,000 روپے تھی، مشینری کی قدر

78,000 روپیے، بلڈنگ کی قدر 1,52,000 روپیے اور اسٹاک کی قدر 30,000 روپیے تھی؛ 1,550 روپیے کے ڈوبے قرضوں کو خارج کیا جانا تھا، فرم کی کتابوں میں روزنامچہ اندراجات کیجیے اور نئی فرم کی بیلنس شیٹ تیار کیجیے۔

حل:

شیام، رام اور گگن کی کتابیں

روزنامچہ (جرنل)

تاریخ	تفصیلات		لیجر صفحہ	ڈیبٹ رقم (روپیے)	کریڈٹ رقم (روپیے)
31 مارچ 2017	ازسرنو اندازہ قدر کھاتہ	Dr.		20,550	
	مشینری کھاتہ کے لیے				7,000
	اسٹاک کھاتہ کے لیے				12,000
	لینداراں کھاتہ کے لیے				1,550
	(گگن کی سبکدوشی کے دوران اثاثوں کی ازسرنو قدراندازی پر نقصان)				
	عمارت کھاتہ	Dr.		30,000	
	ازسرنو اندازہ قدر کھاتہ کے لیے				30,000
	(گگن کی سبکدوشی پر بلڈنگ کی قدر میں اضافہ)				
	ازسرنو اندازہ قدر کھاتہ	Dr.		9,450	
	شیام کا سرمایہ کھاتہ کے لیے				3,780
	گگن کے سرمایہ کھاتہ کے لیے				3,780
	رام کے سرمایہ کھاتہ کے لیے				1,890
	(ازسرنو قدراندازی پر منافع کو شراکت داروں کے سرمایہ کھاتوں میں 2:2:1 کے تناسب سے منتقل کیا گیا)				
	رزرو کھاتہ	Dr.		14,500	
	شیام کے سرمایہ کھاتہ کے لیے				5,800
	گگن کے سرمایہ کھاتہ کے لیے				5,800

© NCERT not to be republished

2,900			رام کے سرمایہ کھاتہ کے لیے (ریزرو کو شراکت دار کے سرمایہ کھاتے میں منتقل کیا گیا)	
	15,750		شیام کے سرمایہ کھاتہ Dr.	
	12,250		رام کا سرمایہ کھاتہ Dr.	
28,000			گگن کے سرمایہ کھاتہ کے لیے (گگن کے حصہ ساکھ کا تسویہ شیام اور رام کے سرمایہ کھاتوں میں ان کے فائدے کے تناسب 9:7 میں کیا گیا)	
	1,00,080		گگن کا سرمایہ کھاتہ Dr.	
1,00,080			گگن کے قرض کھاتہ کے لیے (سبکدوش ہوئے شراکت دار کو واجب الادا رقم اس کے قرض کھاتے میں منتقل کی گئی)	

31 مارچ 2017 کو شیام اور رام کی بیلنس شیٹ

رقم (روپیے)	اثاثے	رقم (روپیے)		ذمہ داریاں
8,000	نقد	49,000		متفرق دینداران
17,450	لینداران	4,000		ملازمین کا پروویڈینٹ فنڈ
30,000	اسٹاک			سرمایہ :
78,000	مشینری		73,830	شیام
1,52,000	عمارتیں	1,41,370	67,540	رام
9,000	پیٹنس	1,00,080		گگن کا قرض
2,94,450		**2,94,450**		

اشارات عمل (ورکنگ نوٹس):

فائدے کا حصہ = نیا حصہ − پرانا حصہ

شیام کے فائدے کا حصہ $= \frac{5}{8} - \frac{2}{5} = \frac{25 - 16}{40} = \frac{9}{40}$

© NCERT not to be republished

رام کے فائدے کا حصہ = $\frac{3}{8} - \frac{1}{5} = \frac{15-8}{40} = \frac{7}{40}$

اس لیے، شیام اور رام کے فائدے کا تناسب = 9:7

ازسرنو قدراندازی کھاتہ

نام(.Dr) | جمع(.Cr)

ذمہ داریاں		رقم(روپیے)	اثاثے	رقم(روپیے)
مشینری		7,000	عمارتیں	30,000
اسٹوک		12,000	لینداران	
(ازسرنو قدراندازی پر منافع)		1,550		
سرمایہ میں منتقلی				
شیام	3,780			
گگن	3,780	9,450		
رام	1,890			
		30,000		**30,000**

شراکت داروں کے سرمایہ کھاتے

تاریخ 2017	تفصیلات	لیجر	شیام (روپیے)	گگن (روپیے)	رام (روپیے)	تاریخ 2017	تفصیلات	لیجر	شیام (روپیے)	گگن (روپیے)	رام (روپیے)
31 مارچ	گگن کا سرمایہ		15,750		12,250	31 مارچ	نیچے لایا گیا بیلنس/ باقی		80,000	62,500	75,000
	گگن کا قرض			1,00,080			ازسرنو قدراندازی		3,780	3,780	1,890
	بقیہ/بیلنس c/d		73,830		67,540		نفع رزرو		5,800	5,800	2,900
							شیام کا سرمایہ			15,750	
							رام کا سرمایہ			12,250	
			89,580	**1,00,080**	**79,790**				**89,580**	**1,00,080**	**79,790**

© NCERT not to be republished

نوٹ: چوں کہ گگن کو واجب الادا رقم کی ادائیگی کے لیے دستیاب باقی کافی نہیں ہے اس لیے اس کے سرمایہ کھاتہ کی باقی کو اس کے قرض کھاتے میں منتقل کیا جاتا ہے۔

4.8 شراکت داروں کے سرمائے کا تسویہ (Adjustment of Partners' Capital)

بعض اوقات، شراکت دار کی سبکدوشی/موت پر باقی ماندہ شراکت دار اپنے لگائے گئے سرمائے کا تسویہ اپنے تناسب تقسیم منافع میں کرنے کا فیصلہ کرتے ہیں۔ ایسی صورت میں، باقی ماندہ شراکت داروں کے سرمائے کی باقی کے جوڑ کو نئی فرم کا کل سرمایہ مانا جاتا ہے۔ اس کے بعد، باقی ماندہ شراکت داروں کے نئے سرمائے کو معلوم کرنے کے لیے فرم کے کل سرمائے کو باقی ماندہ شراکت داروں کے درمیان نئے تناسب تقسیم منافع کے مطابق تقسیم کر دیا جاتا ہے۔ اور انفرادی سرمایہ کھاتہ میں سرمائے کی کمی یا زیادتی معلوم کی جاتی ہے ایسی کمی یا زیادتی کا تسویہ نقد رقم کو لاکر یا نکال کر کیا جاتا ہے۔ دونوں صورتوں کے لیے حسب ذیل روزنامچہ اندراجات کیے جائیں گے۔

(i) اضافی سرمائے کو شراکت دار کے ذریعہ نکالے جانے پر:

ساجھے داروں کا سرمایہ کھاتہ Dr.

بینک/نقد کھاتہ کے لیے

(ii) شراکت دار کے ذریعہ سرمائے کی رقم لائے جانے پر:

بینک/نقد کھاتہ Dr.

ساجھے داروں کے سرمایہ کھاتہ کے لیے

مندرجہ ذیل صورتوں پر غور کیجیے:

باقی ماندہ شراکت داروں کے سرمایوں کا تسویہ حسب ذیل طریقوں میں سے کسی ایک پر مشتمل ہوتا ہے۔ جنھیں مثالوں کی مدد سے سمجھایا گیا ہے۔

1۔ جب کہ شراکت داروں کے ذریعہ فیصلہ کیا گیا نئی فرم کا سرمایہ مذکورہ ہو:

مثال 14

موہت، نیرج اور سوہن ایک فرم میں 2:1:1 کے تناسب سے حصہ دار ہیں۔ نیرج سبکدوش ہوتا ہے۔ موہت اور سوہن نے یہ فیصلہ کیا

کہ نئی فرم کا سرمایہ 2,00,000 روپیے پر قائم رہے گا۔ موہت اور سوہن کے سرمایہ کھاتے تمام تسویات کے بعد بالترتیب 82,000 روپیے اور 41,000 روپیے کی جمع باقی (کریڈٹ بیلنس) دکھاتے ہیں۔ باقی ماندہ شراکت داروں کے ذریعہ لایا جانے والا یا ان کو ادا کیا جانے والا اصل نقد معلوم کیجیے اور ضروری روزنامچہ اندراج درج کیجیے۔

حل:

موہت اور سوہن کے درمیان نیا تناسب تقسیم منافع = 2:1

	موہت	سوہن
نئے تناسب پر مبنی سرمایہ ہے	80,000	40,000
موجودہ سرمایہ (تسویات کے بعد) ہے	82,000	41,000
لایا گیا (یا نکالا گیا) نقد ہے	2,000	1,000

موہت اور سوہن کی کتابیں
روزنامچہ

تاریخ	تفصیلات		ڈیبٹ رقم (روپیے)	کریڈٹ رقم (روپیے)
	موہت کا سرمایہ کھاتہ	Dr.	2,000	
	سوہن کا سرمایہ کھاتہ	Dr.	1,000	
	نقد کھاتہ کے لیے			3,000
	(سوہن کے ذریعہ نکالا گیا زائد سرمایہ)			

2۔ جب کہ نئی فرم کا کل سرمایہ مذکورہ نہیں ہوتا۔

مثال 15

آشا، دیپا اور لتا ایک فرم میں 3:2:1 کے تناسب سے شراکت دار ہیں۔ دیپا سبکدوش ہوتی ہے جمع شدہ منافع، ساکھ اور از سرنو قدر اندازی وغیرہ سے تمام تسویات کرنے کے بعد آشا اور لتا کے سرمایہ کھاتے بالترتیب 1,60,000 روپے اور 80,000 روپیے کی جمع باقی دکھاتے ہیں۔ آشا اور لتا کے سرمایوں کا تسویہ ان کے نئے تناسب تقسیم منافع میں کرنے کا فیصلہ کیا گیا۔ آپ شراکت داروں کے نئے سرمایوں کا شمار کیجیے اور اس میں شامل رقوم کو کاروبار میں لانے یا نکال کر لیے جانے کے لیے ضروری روزنامچہ اندراجات کیجیے۔

حل:

(a) موجودہ شراکت داروں کے نئے سرمایوں کا شمار

آشا کے سرمائے میں باقی (تمام تسویات کے بعد) = 1,60,000

لتا کے سرمائے میں باقی = 80,000

نئی فرم کا کل سرمایہ = 2,40,000

3:1 کے نئے تناسب تقسیم منافع پر مبنی

آشا کا نیا سرمایہ = 2,40,000روپے $\times \frac{3}{4} =$ 1,80,000

لتا کا نیا سرمایہ = 2,40,000روپے $\times \frac{1}{4} =$ 60,000

نوٹ: نئی فرم کا کل سرمایہ باقی ماندہ شراکت داروں کے سرمایہ کھاتوں کی باقی کے جوڑ پر مبنی ہے۔

(b) باقی ماندہ شراکت داروں کے ذریعہ لائے جانے والے یا نکالے جانے والے نقد کا شمار:

	آشا(روپیے)	لتا(روپیے)
نئے سرمائے	1,80,000	60,000
موجودہ سرمائے	1,60,000	80,000
(c) لایا گیا (یا نکالا گیا) نقد ہے	20,000	20,000

آشا اور لتا کی کتابیں

روزنامچہ

تاریخ	تفصیلات	لیجر	ڈیبٹ رقم(روپیے)	کریڈٹ رقم(روپیے)
	بینک کھاتہ Dr. آشا کے سرمایہ کھاتہ کے لیے (آشا کے ذریعہ لایا گیا نقد)		20,000	20,000
	لتا کا سرمایہ کھاتہ Dr. بینک کھاتہ کے لیے (لتا کے ذریعہ نکالی گئی اضافی رقم)		20,000	20,000

© NCERT not to be republished

3۔ جب کہ سبکدوش ہوئے شراکت دار کو قابل ادا رقم باقی ماندہ شراکت داروں کے ذریعہ اس طرح لائی جاتی ہے کہ ان سرمایوں کا تسویہ ان کے نئے تناسب تقسیم منافع کے مطابق ہو جائے:

مثال 16

للت، پنکج اور راہل 4:3:3 کے تناسب سے نفع نقصان میں حصہ دار ہیں۔ للت کی سبکدوشی پر، از سر نو قدر اندازی، ساکھ اور ریزرو سے متعلق تمام تسویات کے بعد ان کے بالترتیب سرمائے 70,000 روپے، 60,000 روپے اور 50,000 روپے ہیں۔ یہ فیصلہ ہوا کہ للت کو قابل ادا رقم پنکج اور راہل کے ذریعہ اس طرح لائی جائے گی کہ ان کے سرمائے ان کے تناسب تقسیم کے مطابق ہو جائیں۔ راہل اور پنکج کے ذریعہ لائی جانے والی رقم کا شمار کیجیے۔ اور اسی کے لیے ضروری روزنامچہ اندراجات کیجئے اور للت کو ادائیگی کے لیے ضروری روزنامچہ اندراجات بھی کیجیے۔

للت کی سبکدوشی کے بعد، پنکج اور راہل کے درمیان نیا تناسب تقسیم منافع 3:3 یعنی 1:1 ہے۔

حل:

(a) نئی فرم کے کل سرمائے کا شمار

	روپیے
(i) پنکج کے سرمایہ کھاتے میں باقی (تسویہ کے بعد)	60,000
(ii) راہل کے سرمایہ کھاتے میں باقی (تسویہ کے بعد)	50,000
(iii) للت (سبکدوش ہوئے شراکت دار) کو قابل ادا رقم	70,000
نئی فرم کا کل سرمایہ (i) + (ii) + (iii)	1,80,000

(b) باقی ماندہ شراکت داروں کے نئے سرمائے کا شمار

پنکج کا نیا سرمایہ = 1,80,000 روپے $\times \frac{1}{2}$ = 90,000 روپے

راہل کا نیا سرمایہ = 1,80,000 روپے $\times \frac{1}{2}$ = 90,000 روپے

(c) باقی ماندہ شراکت داروں کے ذریعہ لائی جانے والی یا نکالی جانے والی رقوم کا شمار

	پنکج (روپیے)	راہل (روپیے)
نیا سرمایہ (1,80,000 روپے 1:1 کے تناسب میں)	90,000	90,000
موجودہ سرمایہ (تسویہ کے بعد)	60,000	50,000
لایا جانے والا نقد	30,000	40,000

© NCERT not to be republished

پنکج اور راہل کی کتابیں

روزنامچہ

تاریخ	تفصیلات	لیجر	ڈیبٹ رقم (روپیے)	کریڈٹ رقم (روپیے)
	بینک کھاتہ Dr.		70,000	
	پنکج کے سرمایہ کھاتے کے لیے			30,000
	راہل کے سرمایہ کھاتہ کے لیے			40,000
	(پنکج اور راہل کے ذریعہ لائی گئی رقوم)			
	للت کا سرمایہ کھاتہ Dr.		70,000	
	بینک کھاتہ کے لیے			
	(سبکدوشی پر للت کو ادا کی گئی رقم)			70,000

مثال 17

موہت، نیرج اور سوہن شراکت دار ہیں اور اپنے سرمایوں کے مطابق نفع نقصان کو تقسیم کرتے ہیں 31 مارچ 2017 کو ان کی بیلنس شیٹ حسب ذیل ہے:

ذمہ داریاں	رقم (روپیے)	اثاثے		رقم (روپیے)
دینداران	21,000	عمارتیں		1,00,000
موہت کا سرمایہ	80,000	مشینری		50,000
نیرج کا سرمایہ	40,000	اسٹاک		18,000
سوہن کا سرمایہ	40,000	لیند اران	20,000	
عمومی رزرو	20,000	گھٹا(–): خراب قرض کے لیے پرووژن	1,000	19,000
		بینک میں نقد		14,000
	2,01,000			**2,01,000**

اسی تاریخ پر، نیرج نے فرم سے سبکدوش ہونے کا فیصلہ کیا۔ شراکت داروں نے حسب ذیل تسویات پر اتفاق کیا اور اسے اس کا حصہ ادا کر دیا۔

1۔ بلڈنگ میں 20% بیش قدری

2۔ ڈوبے ہوئے اور مشتبہ قرضوں کے لیے کاروباری قرض داروں کے محفوظ کی 15% تک توسیع۔

3۔ مشینری میں 20% کم قدری

4۔ فرم کی ساکھ کی قدر 72,000 روپیے جانچی گئی۔ سبکدوش ہوئے شراکت دار کے حصہ کا تسویہ باقی ماندہ شراکت داروں کے سرمایہ کھاتوں کے ذریعہ کیا گیا۔

5۔ نئی فرم کا سرمایہ 1,20,000 روپیے مقرر ہوتا ہے۔

ازسرنو قدر اندازی کھاتہ، شراکت داروں کے سرمایہ کھاتے اور B کی سبکدوشی کے بعد بیلنس شیٹ تیار کیجیے۔

حل:

ازسرنو قدر اندازی کھاتہ

نام (Dr.) — جمع (Cr.)

تفصیلات		رقم (روپیے)	تفصیلات	رقم (روپیے)
قرض پر پرووبژن		2,000	عمارتیں	20,000
مشینری		10,000		
سرمایہ (ازسرنو اندازہ قدر پر نفع)				
موہت	4,000			
نیرج	2,000			
سوہن	2,000	8,000		
		20,000		**20,000**

© NCERT not to be republished

شراکت داروں کے سرمایہ کھاتے

تاریخ 2017	تفصیلات	لیجر	موہت (روپیے)	نیرج (روپیے)	سوہن (روپیے)	تاریخ 2017	تفصیلات	لیجر	موہت (روپیے)	نیرج (روپیے)	سوہن (روپیے)
31 مارچ	نیرج کا سرمایہ		12,000		6,000	31 مارچ	نیچے لایا گیا بیلنس		80,000	40,000	40,000
	بیلنس c/d		82,000	65,000	41,000		عمومی رزرو		10,000	5,000	5,000
							ازسرنو اندازہ قدر (نفع)		4,000	2,000	2,000
							موہت کا سرمایہ			12,000	
							سوہن کا سرمایہ			6,000	
			94,000	**65,000**	**47,000**				**94,000**	**65,000**	**47,000**
	بینک			65,000			بیلنس b/d		82,000	65,000	41,000
	بینک		2,000		1,000						
	بیلنس c/d (1)		80,000		40,000						
			82,000	**65,000**	**41,000**				**82,000**	**65,000**	**41,000**

31 مارچ 2017 کو بیلنس شیٹ

ذمہ داریاں		رقم (روپیے)	اثاثے		رقم (روپیے)
سرمایہ			عمارتیں		1,20,000
موہت	80,000		مشینری		40,000
سوہن	40,000	1,20,000	اسٹاک		18,000
دیندار ان		21,000	لیندار ان	20,000	
بینک کا قرض		54,000	گھٹا(–):		
			مشکوک قرض کے لیے محفوظ	3,000	
			(1,000+2,000)		17,000
		1,95,000			**1,95,000**

© NCERT not to be republished

ورکنگ نوٹس

بینک اکاؤنٹ

نام (Dr.)   جمع (Cr.)

تاریخ	تفصیلات	لیجر	رقم (روپیے)	تاریخ	تفصیلات	لیجر	رقم (روپیے)
	نیچے لایا گیا b/d		14,000		موہت کا سرمایہ		2,000
	بیلنس c/d		54,000		سوہن کا سرمایہ		1,000
	بینک کا قرض				نیرج کا سرمایہ		65,000
			68,000				**68,000**

2۔ یہ فرض کیا گیا کہ سبکدوش ہورہے شراکت دار کو ادائیگی کرنے کی خاطر بینک سے اوورڈرافٹ لیا گیا ہے۔

3۔ موہت اور سوہن کے ذریعہ لایا جانے والا یا نکالا جانے والا نقد:

	موہت (روپیے)	سوہن (روپیے)
(a) نئے سرمائے (1,20,000 روپے 2:1 کے تناسب میں)	80,000	40,000
(b) موجودہ سرمایہ (تسویات کے بعد) شمار کیا گیا	82,000	41,000
نقد لایا جانا (ادا کیا جاچکا) ہے	**2,000**	**1,000**

اسے خود کیجیے

1۔ A، B اور C شراکت دار ہیں اور نفع نقصان کو اپنے سرمائے کے تناسب میں تقسیم کرتے ہیں۔ 31 مارچ 2017 کو ان کی بیلنس شیٹ حسب ذیل ہے:

31 مارچ 2017 کو بیلنس شیٹ

ذمہ داریاں		رقم (روپیے)	اثاثے		رقم (روپیے)
قابل ادا بل		6,250	زمین اور عمارتیں		12,000
متفرق دینداران		10,000	لینداران	10,500	
جنرل ریزرو		2,750	گھٹا (–): خراب قرض	500	10,000
سرمایہ:			قابل وصول بل		7,000
A	20,000		اسٹاک		15,500
B	15,000		پلانٹ اور مشینری		11,500
C	15,000	50,000	بینک میں نقد		13,000
		69,000			**69,000**

© NCERT not to be republished

B بیلنس شیٹ کی تاریخ پر سبکدوش ہوگیا اور مندرجہ ذیل تسویات کی گئیں:

(a) اسٹاک کی قدر کو 5% کم کیا گیا

(b) فیکٹری بلڈنگ کی قدر میں 12% اضافہ کیا گیا

(c) محفوظ برائے مشکوک قرضات میں 5% تک اضافہ کرنا ہے۔

(d) محفوظ برائے قانونی اخراجات کو 265 روپے کا رکھا جائے گا۔

(e) فرم کی ساکھ 10,000 روپے مقرر ہوتی ہے۔

(f) نئی فرم کا سرمایہ 30,000 روپے مقرر ہوتا ہے۔ کاروبار کو جاری رکھنے والے شراکت دار اپنے سرمایوں کو 3:2 کے نئے تناسب تقسیم منافع میں رکھنے کا فیصلہ کرتے ہیں۔

فرم کے سرمایہ کھاتوں میں اختتامی باقیات معلوم کیجیے اور A اور C کے ذریعہ اپنے سرمایوں کو نئے تناسب تقسیم منافع کے مطابق بنانے کے لیے لائی جانے والی رقم یا نکالی جانے والی رقم کا بھی شمار کیجیے۔

2۔ S، R اور M، 3:2:1 کے تناسب سے نفع نقصان میں حصہ دار ہیں۔ 31 مارچ 2017 کو فرم کی بیلنس شیٹ حسب ذیل تھی۔

31 مارچ 2017 کو بیلنس شیٹ

ذمہ داریاں		رقم (روپیے)	اثاثے	رقم (روپیے)
متفرق دینداران		16,000	عمارتیں	23,000
سرمایہ:			لینداران	7,000
R	20,000		اسٹاک	12,000
S	7,500		پیٹنس	8,000
M	12,500	40,000	بینک	6,000
		56,000		**56,000**

شیام مندرجہ بالا تاریخ کو حسب ذیل شرائط پر سبکدوش ہوگیا:

(a) بلڈنگ کی قدر میں 8,800 روپے اضافہ کیا جانا ہے۔

(b) قرض داروں پر 5% محفوظ برائے مشکوک قرضات (Provision for Doubtful Debt) بنانا ہے۔

(c) ساکھ کی قدر 9,000 روپے جانچی جاتی ہے۔

(d) S کو 5,000 روپے فوری طور پر ادا کیے جاتے ہیں اور اس کو واجب الادا باقی کو قرض مانا جاتا ہے جس پر 6% سالانہ کی شرح سے سود ادا کیا جائے گا۔

تشکیل نو شدہ فرم کی بیلنس شیٹ تیار کیجیے۔

4.9 شراکت دار کی موت (Death of a Partner)

جیسا کہ پہلے بیان کیا گیا، شراکت دار کی موت کی صورت میں کی جانے والی کھاتہ داری عمل آوری ویسی ہوتی جیسی کہ شراکت دار کی سبکدوشی کی صورت میں کی جاتی ہے۔شراکت دار کی موت کی صورت میں اس کا مطالبہ اس کے وصی (ایگزیکیوٹر) کو منتقل کر دیا جاتا ہے۔ اور اس کا نبٹارا سبکدوش ہوئے شراکت دار کی طرح کیا جاتا ہے بہر حال دونوں صورتوں میں ایک اہم فرق ہے وہ یہ کہ شراکت در کی سبکدوشی عموماً منصوبہ بند ہوتی ہے اور کھاتہ داری سال کے اختتام پر اس کا نفاذ ہوتا ہے۔مگر موت کا سانحہ سال میں کسی بھی وقت پیش آسکتا ہے۔لہٰذا، شراکت دار کی موت کی صورت میں، اس کا مطالبہ آخری بیلنس شیٹ سے تاوقت موت اس کے حصہ نفع نقصان، سرمائے پر سود، نکالی گئی رقم پر سود وغیرہ پر مشتمل ہوگا۔اس میں اہم پریشانی کا تعلق متعلقہ مدت (آخری بیلنس شیٹ کی تاریخ سے لے کر شراکت دار کی موت کی تاریخ تک) کے منافع کو شمار کرنے سے ہے۔چونکہ اس مدت کے لیے کتابوں کو بند کرنا اور اختتامی کھاتوں کو تیار کرنا ایک بے ڈھنگا اور تکلیف دہ عمل خیال کیا جاتا ہے۔اس لیے مرحوم شراکت دار کے حصہ منافع کا شمار گذشتہ سال کے منافع (یا گذشتہ چند سالوں کے اوسط) یا فروخت کی بنیاد پر کیا جا سکتا ہے۔

مثال کے طور پر باکل، چمپک اور درشن 5:4:1 کے تناسب سے ایک فرم میں حصہ دار تھے۔31 مارچ 2017 کے اختتام پر فرم کا منافع 1,00,000 روپے تھا۔30 جون 2017 کو چمپک کی وفات ہوگئی 1 اپریل سے لے کر 30 جون 2017 کی مدت تک کے لیے چمپک کے حصہ منافع کا شمار حسب ذیل طریقہ سے کیا جائے گا:

سال 31 مارچ 2017 کے اختتام پر کل منافع = 1,00,000 روپے

چمپک کا حصہ منافع:

مرحوم شراکت دار کا حصہ x تناسبی مدت x گذشتہ سال کا منافع

© NCERT not to be republished

$$=1,00,000 \times \frac{4}{10} \times \frac{3}{12} = 10,000$$ روپے

حسب ذیل روزنامچہ اندراج کیا جائے گا۔

نفع اور نقصان سسپنس کھاتہ	Dr.	10,000	
چمپک کے سرمایہ کھاتہ کے لیے			10,000

(چمپک کا حصہ منافع اس کے سرمایہ کھاتے میں منتقل کیا گیا)

بصورت دیگر، اگر چمپک کا حصہ منافع گذشتہ تین سالوں کے اوسط منافعوں کی بنیاد پر شمار کیا جاتا جو کہ 15-2014 میں 1,36,000 روپے منافع، 16-2015 میں 1,54,000 روپے منافع اور 17-2016 میں 1,00,000 روپے منافع تھا۔ اس صورت میں چمپک کا حصہ منافع کا شمار 1 اپریل 2017 تا 30 جون 2017 کی مدت کے لیے، گذشتہ تین سالوں کے اوسط منافع کی بنیاد پر حسب ذیل طریقہ سے کیا گیا ہوتا۔

اوسط منافع = $\frac{\text{کل منافع}}{\text{سالوں کی تعداد}}$ = $\frac{1,36,000 + 1,54,000 + 1,00,000}{3}$ روپے

= $\frac{3,90,000}{3} = 1,30,000$ روپے

چمپک کا حصہ منافع = $\frac{4}{10} \times \frac{3 \text{ ماہ}}{12 \text{ ماہ}} \times 1,30,000$

= 13,000 روپے

نفع نقصان سسپنس کھاتہ	Dr.	13,000	
چمک کے سرمایہ کھاتہ کے لیے			13,000

لیکن اگر، معاہدہ یہ ہو کہ مرحوم شراکت دار کا حصہ منافع فروخت کی بنیاد پر معلوم کیا جائے گا اور مذکورہ فروخت سال 16-2015 کے دوران 8,00,000 روپے اور 1 اپریل 2017 تا 30 جون 2017 فروخت 1,50,000 ہو تب چمپک کے حصہ منافع کا شمار (1 اپریل 2017 تا 30 جون 2017) حسب ذیل طرح سے کیا جائے گا۔

اگر فروخت 8,00,000 روپے ہے، تب منافع = 1,00,000 روپے

اگر فروخت 1 روپیہ ہے، تب منافع = $\frac{1,00,000}{8,00,000}$ روپے

اگر فروخت 1,50,000 روپے ہے، تب منافع = $\frac{1,00,000}{8,00,000} \times 1,50,000$ روپے

= 18,750 روپے

چمپک کا حصہ منافع = 7,500 روپے

روزنامچہ اندراج حسب ذیل ہوگا۔

نفع ونقصان سسپنس کھاتہ Dr. 2,500

چمپک کے سرمایہ کھاتہ کے لیے 7,500

متوفی شراکت دار کے درمیانی مدت کے لیے منافع کا حصہ کھاتے کی کتابوں میں اس طرح اندراج کیا جائے گا۔

(i) نفع نقصان سسپنس کھاتہ Dr.

متوفی شراکت دار کے سرمایہ کھاتہ سے (درمیانی مدت کے لیے منافع کا شیئر)

بعد میں نفع اور نقصان سسپنس کھاتے کو بند کردیا جائے گا اور کھاتہ فائدہ پانے والے شراکت داروں کے سرمایہ کھاتہ میں ان کے نفع تناسب کے اعتبار سے منتقل کردیا جائے گا۔ جنرل کا اندراج اس طرح ہوگا :

(ii) پانے والے شراکت داروں کا سرمایہ کھاتہ Dr. (نفع کے تناسب میں)

نفع نقصان سسپنس کھاتہ سے

(نفع نقصان سسپنس کھاتہ منتقل)

(iii) مندرجہ ذیل جنرل اندراج (i) اور (ii) کے بدلے متبادل طور پر بھی انجام دیا جاسکتا ہے۔

پانے والے شراکت داروں کا سرمایہ کھاتہ Dr.

متوفی شراکت دار کے سرمایہ کھاتہ سے

(متوفی شراکت دار کے نفع کے شیئر کو کریڈٹ کیا گیا۔)

مثال18

انل، بھانو اور چندو 5:3:2 کے تناسب سے نفع نقصان میں حصہ دار تھے۔ 31 مارچ 2017 کو ان کی بیلنس شیٹ حسب ذیل تھی۔

انل، بھانو اور چندو کی کتابیں
31 مارچ 2017 کو بیلنس شیٹ

ذمہ داریاں		رقم(روپیے)	اثاثے	رقم(روپیے)
دینداران		11,000	عمارتیں	20,000
رزرو فنڈ		6,000	مشینری	30,000
انل کا سرمایہ	30,000		اسٹاک	10,000
بھانو کا سرمایہ	25,000		پیٹنٹس	11,000
چندو کا سرمایہ	15,000	70,000	لیندارن	8,000
			نقد	8,000
		87,000		**87,000**

© NCERT not to be republished

1، اکتوبر 2017 کو انل کی وفات ہوگئی۔ اس کے وارثین اور باقی ماندہ شراکت داروں میں اتفاق ہوا کہ:

(a) ساکھ کی قدر گذشتہ چار برسوں کے اوسط منافعوں کی $2\frac{1}{2}$ سال کی خریداری پر آنکی جائے گی۔ گذشتہ چار برسوں کے منافع تھے:

سال 14-2013----13,000 روپے، سال 15-2014----12,000 روپے

سال 16-2015 ---- 20,000 روپے، سال 17-2016—— 15,000 روپے۔

(b) پیٹنٹس کی قدر 8,000 روپے، مشینری کی قدر 28,000 روپے اور بلڈنگ کی قدر 25,000 روپے ہے۔

(c) سال 18-2017 کے منافع کے لیے قیاس کیا جائے گا کہ یہ اسی شرح پر ہوتا جیسا کہ گذشتہ برس ہوا تھا۔

(d) سرمائے پر 10% سالانہ کی شرح سے سود دیا جائے گا۔

(e) انل کو واجب رقم کا آدھا فوری طور پر ادا کیا جائے گا۔

1 اکتوبر 2017 کو انل کا سرمایہ کھاتہ اور انل کے وصی کا کھاتہ تیار کیجیے۔

حل:

انل، بھانو اور چندو کی کتابیں

نام(Dr.) جمع(Cr.)

تاریخ 2017	تفصیلات	لیجر	رقم(روپیے)	تاریخ 2017	تفصیلات	لیجر	رقم(روپیے)
1/اکتوبر	انل کا وارث		57,000	1 اپریل	نیچے لایا گیا بیلنس/باقی		30,000
				1 اکتوبر	رزرو فنڈ		3,000
					بھانو کا سرمایہ		11,250
					چندو کا سرمایہ		7,500
					نفع اور نقصان (سسپنس)		3,750
					سرمایہ پر سود		1,500
			57,000				**57,000**

انل کے وصی (ایگزی کیوٹر) کا کھاتہ

نام(.Dr) | جمع(.Cr)

تاریخ 2017	تفصیلات	لیجر	رقم(روپیے)	تاریخ	تفصیلات	لیجر	رقم(روپیے)
1/اکتوبر	بینک		28,500	1اکتوبر 2017	انل کا سرمایہ		57,000
	لایا گیا بیلنس/ باقی		28,500				
			57,000				**57,000**

اشارات عمل(ورکنگ نوٹس):

1۔ **ازسرنو قدراندازی کھاتہ**

نام(.Dr) | جمع(.Cr)

تاریخ	تفصیلات	لیجر	رقم(روپیے)	تاریخ	تفصیلات	لیجر	رقم(روپیے)
	پیٹنٹس		3,000		عمارت		5,000
	مشینری		2,000				
			5,000				**5,000**

2۔ ساکھ = سال کی خریداری × اوسط منافع

اوسط منافع = $\frac{13{,}000 + 12{,}000 + 20{,}000 + 15{,}000}{4}$ روپیے

= $\frac{60{,}000}{4}$ روپیے = 15,000 روپیے

ساکھ = $\frac{5}{2} \times 15{,}000$

= 37,500 روپیے

انل کا حصہ ساکھ = $\frac{5}{10} \times 37{,}500$

= 18,750 روپیے

3۔ منافع گذشتہ بیلنس شیٹ کی تاریخ سے موت کی تاریخ تک

(1، اپریل 2017 تا 1 اکتوبر 2017) = 6 مہینے

6 ماہ کے لیے منافع = $15,000 \times \frac{6}{12}$ = 7,500 روپے

انل کا حصہ منافع = $7,500 \times \frac{5}{10}$ = 3,750 روپے

4۔ سرمائے پر سود (1 اپریل 2017 تا 1 اکتوبر 2017)

= 30,000 روپے × $\frac{10}{100} \times \frac{6}{12}$

= 1,500 روپے

مثال 19

موہت، سوہن اور راہل 2:2:1 کے تناسب سے نفع نقصان میں حصہ دار ہیں۔ 31 مارچ 2017 کو ان کی بیلنس شیٹ کو دی گئی ہے۔

موہت، سوہن اور راہل کی کتابیں
31 مارچ 2017 کو بیلنس شیٹ

ذمہ داریاں		رقم (روپیے)	اثاثے	رقم (روپیے)
دیند اران		40,000	ساکھ	30,000
جنرل ریزرو		25,000	قائم اثاثے	60,000
سرمایہ:			اسٹاک	10,000
موہت	30,000		متفرق لیند اران	20,000
سوہن	25,000	70,000	نقد در بینک	15,000
راہل	15,000			
		1,35,000		**1,35,000**

15 جون 2017 کو سوہن کی وفات ہوگئی۔ شراکت نامہ کی رو سے اس کے قانونی نمائندگان حسب ذیل کے مستحق ہیں:

(a) سرمایہ کھاتہ میں باقی۔

(b) گذشتہ چار برسوں کے اوسط منافع کے تین گنے کی بنیاد پر جانچی گئی ساکھ کے حصہ۔

© NCERT not to be republished

(c) گذشتہ چار برسوں کے لیے وسط منافع کی بنیاد پر وفات کی تاریخ تک منافع میں حصہ۔

(d) 12% سالانہ کی شرح سے سرمائے پر سود۔

(e) موہت اور راہل کے درمیان فرم کے منافع کے حصے کا نیا تناسب ترتیب وار 3:2 ہوگا۔

سال آخر 31 مارچ 2014، 2015، 2016، 2017 کو بالترتیب منافع 15,000 روپیے، 17,000 روپیے، 19,000 روپیے، اور 13,000 تھے۔

سوہن کے قانونی نمائندگان کو واجب رقم کی ادائیگی کی جانی تھی۔ موہت اور راہل نے سوہن کے حصہ کو مساوی طور پر وصول کر کے شراکت داری جاری رکھی۔ سوہن کے قانونی نمائندگان کی واجب الادا رقم معلوم کیجیے۔

حل:

موہت، سوہن اور راہل کی کتابیں
سوہن کا سرمایہ کھاتہ

نام (Dr.) | جمع (Cr.)

تاریخ	تفصیلات	لیجر	رقم (روپیے)	تاریخ 2017	تفصیلات	لیجر	رقم (روپیے)
	ساکھ		12,000	1 اپریل	نیچے لایا گیا بیلنس/ باقی		25,000
	سوہن کا وارث		44,158	15 جون	رزرو فنڈ		10.000
					موہت کا سرمایہ		9,600
					راہل کا سرمایہ		9,600
					نفع اور نقصان (سسپنس)		1,333
					سرمایہ پر سود		625
			56,158				**56,158**

© NCERT not to be republished

اشارات عمل (ورکنگ نوٹس):

1۔ سوہن کا حصہ ساکھ = فرم کی ساکھ × $\frac{2}{5}$

= 48,000 روپے × $\frac{2}{5}$ = 19,200 روپے

فرم کی ساکھ = 3 × اوسط منافع

$3 \times \frac{64,000}{4}$ روپے = 48,000 روپے۔

2۔ نفع اور نقصان (مشتبہ/سس پینس)

(گذشتہ بیلنس شیٹ سے وفات کی تاریخ تک منافع کا حصہ $2\frac{1}{2}$ ماہ)

= $\frac{2.5}{12} \times \frac{2}{5} \times \frac{64,000}{4}$ = 1,333 روپے

3۔ سرمائے پر سود = 25,000 روپے $\frac{2.5}{12} \times \frac{12}{100}$ = 625 روپے

اسے خود کیجیے

31 دسمبر 2015 کو پنکی، قریشی اور راکیش کی بیلنس شیٹ حسب ذیل تھی:

31 مارچ 2017 کو بیلنس شیٹ

ذمہ داریاں		رقم (روپیے)	اثاثے	رقم (روپیے)
جنرل ریزرو		20,000	عمارتیں	26,000
سرمایہ:			سرمایہ کاری	15,000
پنکی	15,000		لینداران	15,000
قریشی	10,000		قابل وصول بل	6,000
راکیش	10,000	35,000	اسٹاک	12,000
متفرق دینداران		25,000	نقد	6,000
		80,000		**80,000**

© NCERT not to be republished

شراکت نامہ کی رو سے تناسب تقسیم منافع 2:1:1 ہے اور شراکت دار کی موت کی صورت میں اس کا وصی حسب ذیل کی ادائیگی کا مستحق ہوگا۔

(a) گذشتہ بیلنس شیٹ کی تاریخ پر اس کے سرمایہ کھاتہ کی جمع (کریڈٹ)

(b) گذشتہ بیلنس شیٹ کی تاریخ پر ریزرو میں اس کا تناسبی حصہ۔

(c) گذشتہ 3 سالوں کے اوسط منافع کی بنیاد پر وفات کی تاریخ تک منافعوں میں اس کا تناسبی حصہ مع 10% ۔اور

(d) بطور ساکھ، گذشتہ تین سالوں کے کل منافع میں اس کا تناسبی حصہ۔ گذشتہ تین سالوں کا خالص منافع تھا:

	روپے
2013	16,000
2014	16,000
2015	15,400

1، اپریل 2015 کو راکیش کی وفات ہوگئی۔ اس نے اپنی وفات کی تاریخ تک 5,000 روپے کاروبار سے نکالے تھے۔ سرمایہ کاری (انویسٹمنٹ) کو اس کی کتابی قدر پر فروخت کر دیا گیا۔ اور راکیش کے وصی (ایگزی کیوٹر) کو ادائیگی کر دی گئی۔ راکیش کا سرمایہ کھاتہ اور راکیش کے وصی کھاتہ تیار کیجیے۔

باب میں متعارف کرائی گئیں اصطلاحات

- شراکت دار کی سبکدوشی Retirement of a Partner
- شراکت دار کی موت Death of a Partner
- فائدے کا تناسب Gaining Ratio
- مرحوم شراکت دار کا وصی Executors of Deceased Partner
- وصی کا کھاتہ Executor's Account

خلاصہ

1۔ نیا تناسب تقسیم منافع: نیا تناسب تقسیم منافع وہ تناسب ہوتا ہے جس میں کسی شراکت دار کی سبکدوشی یا موت کے بعد باقی ماندہ شراکت دار مستقبل کے منافع تقسیم کریں گے۔

پرانا حصہ = نیا حصہ + رخصت ہوئے شراکت دار سے وصل کیا حصہ۔

2۔ فائدے کا تناسب: وہ تناسب ہے باقی ماندہ شراکت دار سبکدوش ہوئے/مرحوم شراکت دار سے حصہ وصول کر چکے ہیں۔

3۔ ساکھ کا تصفیہ: بنیادی اصول یہ ہے کہ فائدے میں جانے والے شراکت دار اپنے فائدے کی حد تک ایثار کرنے والے شراکت دار کو معاوضہ ادا کرتے ہیں۔ یہ ادائیگی ساکھ کے بالترتیب حصہ کے لیے ہوتی ہے۔

© NCERT not to be republished

اگر کتابوں میں ساکھ پہلے سے دکھائی گئی ہو تب اسے تمام شراکت داروں کے سرمایہ کھاتوں کو ان کے پرانے تناسب تقسیم منافع میں ڈیبٹ کر کے خارج کیا جائے گا۔

4۔ ذمہ داریوں اور اثاثوں کی ازسرنو قدراندازی: شراکت دار کی سبکدوشی/موت کے وقت، چند ایسے اثاثے بھی ہو سکتے ہیں جنھیں اپنی چالو قدروں پر نہیں دکھایا گیا ہو۔ اسی طرح، چند ذمہ داریاں بھی ہو سکتی ہیں جنھیں ان کی اصل دین داری (جو کہ فرم کو ادا کرنی ہے) سے مختلف قدروں پر دکھایا گیا ہو۔ اس کے علاوہ چند غیر مندرج اثاثے اور ذمہ داریاں بھی ہو سکتی ہیں جنھیں درج کیا جاتا ہو۔

5۔ جمع شدہ نفع /نقصانات: ریزرو (جمع شدہ منافعوں) یا نقصانات کا تعلق تمام شراکت داروں سے ہوتا ہے۔ اس لیے انھیں تمام شراکت داروں کے سرمایہ کھاتوں میں منتقل کیا جانا چاہیے۔

6۔ شراکت دار کی سبکدوشی/ وفات کے وقت، باقی ماندہ شراکت دار اپنے سرمایوں کو اپنے تناسب تقسیم منافع میں رکھنے کا فیصلہ بھی کر سکتے ہیں۔

مشق کے لیے سوالات

مختصر جوابی سوالات

1۔ وہ کیا مختلف طریقے ہیں جن میں ایک شراکت دار فرم سے سبکدوش ہو سکتا ہے۔

2۔ شراکت دار کی سبکدوشی کے وقت مختلف تسویہ طلب معاملات تحریر کیجیے۔

3۔ ایثاری تناسب اور فائدے کے تناسب کے درمیان فرق کیجیے۔

4۔ شراکت دار کی سبکدوشی یا موت پر فرم اثاثوں اور ذمہ داریوں کی ازسرنو قدراندازی کیوں کرتی ہے۔

5۔ سبکدوش ہوا/ مرحوم شراکت دار فرم کی ساکھ میں حصہ کا مستحق کیوں ہوتا ہے۔

طویل جوابی سوالات

1۔ سبکدوش شراکت کو ادائیگی کے طریقوں کی وضاحت کیجیے۔

2۔ آپ مرحوم شراکت دار کو قابل ادا رقم کا شمار کیسے کریں گے۔

3۔ شراکت کی سبکدوشی یا وفات کے وقت ساکھ کے تصفیہ کی وضاحت کیجیے۔

4۔ شراکت دار کی موت پر منافع میں حصہ کو شمار کرنے کے مختلف طریقوں پر بحث کیجیے۔

© NCERT not to be republished

عددی سوالات(Numerical Questions)

1۔ اپرنا،منیشا اور سونیا شراکت دار ہیں اور 3:2:1 کے تناسب سے نفع نقصان تقسیم کرتی ہیں۔منیشا سبکدوش ہوتی ہے اور فرم کی ساکھ کی قدر 1,80,000 روپیے جانچی جاتی ہے۔اپرنا اور سونیا نے مستقبل کے منافع کو 3:2 کے تناسب میں تقسیم کرنے کا فیصلہ کیا۔ضروری روزنامچہ اندراجات درج کیجیے۔

(جواب: ڈیبٹ اپرنا کا سرمایہ کھاتہ 18,000 روپیے سے، ڈیبٹ سونیا کا سرمایہ کھاتہ 42,000 روپیے سے، کریڈٹ منیشا کا سرمایہ کھاتہ 60,000 روپیے سے)

(جواب: ڈیبٹ اپرنا کا سرمایہ کھاتہ 18,000 روپیے سے، ڈیبٹ سونیا کا سرمایہ کھاتہ 42,000 روپیے سے، ڈیبٹ منیشا کا سرمایہ کھاتہ 60,000 روپیے سے)

2۔ سنگیتا، سروج اور شانتی 2:3:5 کے تناسب سے نفع نقصان میں حصہ دار ہیں۔کتابوں میں ساکھ کی قدر 60,000 روپیے دکھائی جارہی ہے۔سنگیتا سبکدوش ہوتی ہے اور ساکھ کی قدر 90,000 روپیے جانچی جاتی ہے۔سروج اور شانتی نے مستقبل کے منافعوں کو مساوی طور پر تقسیم کرنے کا فیصلہ کیا،ضروری روزنامچہ اندراجات درج کیجیے۔

3۔ ہمانشو، گگن اور نمن 3:2:1 کے تناسب سے نفع نقصان میں حصہ دار ہیں۔31 مارچ 2019 کو نمن سبکدوش ہوتا ہے۔مذکورہ تاریخ پر فرم کے مختلف اثاثے اور ذمہ داریاں حسب ذیل ہیں:

نقد 10,000 روپیے، بلڈنگ 1,00,000 روپیے، پلانٹ اور مشینری 40,000 روپیے، اسٹاک 20,000 روپیے، قرض دار 20,000 روپیے اور سرمایہ کاری (انویسٹ منٹ) 30,000 روپیے۔

نمن کی سبکدوشی پر شراکت داروں کے درمیان حسب ذیل پر اتفاق ہوا۔

(i) بلڈنگ میں 20% بیش قدری

(ii) پلانٹ اور مشینری میں 10% کم قدری

(iii) قرض داروں پر ڈوبے اور مشکوک قرضوں کے لیے 5% محفوظ تخلیق کرنا ہے۔

(iv) اسٹاک کی قدر 18,000 روپیے اور سرمایہ کاری کی قدر 35,000 روپیے جانچی گئی۔

مندرجہ بالا کے لیے ضروری روزنامچہ اندراجات درج کیجیے اور ازسرنو قدر اندازی کھاتہ تیار کیجیے۔

4۔ نریش، راج کمار اور بشواجیت مساوی شراکت دار ہیں۔راج کمار نے سبکدوش ہونے کا فیصلہ کیا۔اس کی سبکدوشی کی تاریخ پر، فرم کی بیلنس شیٹ حسب ذیل کا اظہار کرتی ہے:

© NCERT not to be republished

عمومی ریزرو36,000روپیے ،اورنفع اورنقصان کھاتہ(ڈیبٹ)15,000روپیے۔

مندرجہ بالا کے لیےضروری روزنامچہ اندراجات درج کیجیے۔

5۔ دگ وجے، برجیش اور پراکرم ایک فرم میں 2:2:1 کے تناسب سے نفع نقصان میں حصہ دار ہیں۔31 مارچ 2020 کو ان کی بیلنس شیٹ حسب ذیل تھی۔

ذمہ داریاں	رقم(روپیے)	اثاثے	رقم(روپیے)
دینداران	49,000	نقد	8,000
رزرو	18,500	لیندا ران	19,000
دگوجے کا سرمایہ	82,000	اسٹاک	42,000
برجیش کا سرمایہ	60,000	عمارتیں	2,07,000
پراکرم کا سرمایہ	75,500	پیٹنٹس	9,000
	2,85,000		**2,85,000**

31مارچ 2020 کوبرجیش حسب ذیل شرائط پرسبکدوش ہوگیا:

(i) فرم کی ساکھ کی قدر70,000روپیے جانچی گئی اور کتابوں میں اس کا اظہار نہیں کیا جانا تھا۔

(ii) 2,000روپیے کے ڈوبے قرضات کوخارج کیا جانا تھا۔

(iii) پیٹنٹس کی قدر کچھ نہیں رہ گئی تھی۔لہٰذا ان کی قدر کوصفر خیال کیا جانا تھا۔

ازسرنوقدراندازی کھاتہ،شراکت داروں کے سرمایہ کھاتے اور برجیش کی سبکدوشی کے بعد دگ وجے اور پراکرم کی بیلنس شیٹ تیار کیجیے۔

(جواب: ازسرنو قدراندازی پر نقصان 11,000 روپیے،سرمایہ کھاتوں کا باقی:دگ وجے66,333روپیے اور پراکرم 67,667روپیے۔بیلنس شیٹ کا میزان2,74,000روپیے)

6۔ رادھا،شیلا اور مینا3:2:1کے تناسب سے نفع نقصان میں حصہ دارتھیں۔1اپریل 2019 کو شیلا فرم سے سبکدوش ہوتی ہے۔ مذکورہ تاریخ پر بیلنس شیٹ درج ذیل ہے:

ذمہ داریاں		رقم (روپیے)	اثاثے	رقم (روپیے)
تجارتی دینداران		3,000	نقد بدست	1,500
قابل ادا بل		4,500	بینک میں نقد	7,500
اپنے خرچ		4,500	لینداران	15,000
عام رزرو		13,500	اسٹاک	12,000
سرمایہ:			کارخانہ کا میدان	22,500
رادھا	15,000		مشینری	8,000
شیلا	15,000		کل پرزے	4,000
مینا	15,000	45,000		
		70,500		**70,500**

شرائط تھیں:

(a) فرم کی ساکھ کی قدر 13,500 روپے جانچی گئی۔

(b) واجب الادا اخراجات (Expense owing) کو گھٹا کر 3,750 روپے تک کرنا ہے۔

(c) مشینری اور ٹولس کو ان کی کتابی قدر سے 10% کم قدر پر آنکا جانا ہے۔

(d) فیکٹری پریمائسیس کی از سر نو قدر 24,300 روپے ہے۔

تیار کیجیے:

1۔ از سر نو کھاتہ

2۔ شراکت داروں کے سرمایہ کھاتے

3۔ شیلا کی سبکدوشی کے بعد فرم کی بیلنس شیٹ

(**جواب:** از سر نو قدر اندازی پر منافع 1,350 روپے، سرمایہ کھاتوں کی باقی: رادھا 19,050 روپے، اور مینا 16,350 روپے، بیلنس شیٹ کا میزان = 71,000 روپے)

7۔ پنکج، نریش اور سبھاش 3:2:1 کے تناسب سے نفع نقصان میں حصہ دار ہیں۔ نریش اپنی بیماری کے باعث فرم سے سبکدوش ہوگیا۔ 30 ستمبر 2017 کو فرم کی بیلنس شیٹ حسب ذیل تھی:

© NCERT not to be republished

پنکج، نریش اور سبھاش کی کتابیں
30 ستمبر 2017 کو بیلنس شیٹ

ذمہ داریاں		رقم (روپیے)	اثاثے		رقم (روپیے)
عام رزرو		12,000	بینک		7,600
متفرق دینداران		15,000	لینداران	6,000	
قابل ادا بل		12,000	گھٹا (-) مشکوک قرض کے لیے	400	
بقیہ تنخواہ		2,200	اسٹاک		9,000
قانونی نقصانات کے لیے پرووژن		6,000	فرنیچر		41,000
سرمایہ:			میدان		80,000
پنکج	46,000				
نریش	30,000				
سبھاش	20,000	96,000			
		1,43,200			**1,43,200**

مزید معلومات

(i) پریمایسیس (Premises) میں 20% بیش قدری، اسٹاک میں 10% کم قدری، قرضداروں پر 5% محفوظ برائے مشکوک قرضات تخلیق کرنا ہے۔ مزید برآں، 1,200 روپے کا محفوظ برائے قانونی اخراجات بنانا ہے اور فرنیچر کی قدر کو بڑھا کر 45,000 روپے کرنا ہے۔

(ii) فرم کی ساکھ 42,000 روپے قدر پر آنکی گئی۔

(iii) نریش کے سرمایہ کھاتہ سے 26,000 روپے اس کے قرض کھاتہ میں منتقل کرنے ہیں اور بقیہ کی ادائیگی بینک کے ذریعہ کرنی ہے اور اگر ضرورت پڑے تب ایسی صورت میں بینک سے ضروری قرض بھی حاصل کیا جاسکتا ہے۔

(iv) نریش کے منافع کے حصے کی تحسیب سبکدوشی کی تاریخ تک پچھلے سالوں کے منافع کی بنیاد پر یعنی 60,000 روپے پر کی جائے گی۔

(v) پنکج اور سبھاش کے درمیان نیا تناسب تقسیم منافع 5:1 طے پایا۔

ضروری لیجر کھاتے اور نریش کی سبکدوشی کے بعد نریش کی بیلنس شیٹ دیجیے۔

(جواب: ازسرنو قدر اندازی پر منافع 18,000 روپے، پنکج کے سرمایہ کھاتے کی باقی 47,000 روپے اور سبھاش کے سرمایہ کھاتہ کی باقی 25,000 روپے)

(نریش کے کھاتے میں جمع (کریڈٹ) کل رقم = 54,000 روپے، بیلنس شیٹ کا میزان = 1,54,800 روپے)

8۔ پنیت، پنکج اور پمی کاروبار میں بالترتیب 2:2:1 کے تناسب سے حصہ دار ہیں۔ 31، مارچ 2019 کو ان کی بیلنس شیٹ حسب ذیل تھی۔

پنیت، پنکج اور پمی کی کتابیں
31 مارچ 2017 کو بیلنس شیٹ

ذمہ داریاں		رقم (روپیے)	اثاثے	رقم (روپیے)
متفرق دینداران		1,00,000	بینک میں نقد	20,000
سرمایہ کھاتے:			اسٹاک	30,000
پنیت	60,000		متفرق لینداران	80,000
پنکج	1,00,000		سرمایہ کاری	70,000
پمی	40,000	2,00,000	فرنیچر	35,000
رزرو		50,000	عمارتیں	1,15,000
		3,50,000		**3,50,000**

30 ستمبر 2017 کو پمی کی وفات ہوگئی۔ شراکت نامہ کی دفعات حسب ذیل تھیں:

(i) مرحوم شراکت دار وفات کی تاریخ تک منافع میں اپنے حصہ کا مستحق ہوگا اور یہ حصہ گذشتہ سال کے منافع کی بنیاد پر شمار کیا جائے گا۔

(ii) وہ فرم کی ساکھ میں اپنے حصہ کا مستحق ہوگا جسے گذشتہ 4 برسوں کے اوسط منافع کی تین سال کی خریدار کی بنیاد پر شمار کیا جائے گا۔

گذشتہ 4 مالی سالوں کا منافع درج ذیل ہے:

2015-16 کے لیے 80,000 روپے، 2016-17 کے لیے 50,000 روپے، 2017-18 کے لیے 40,000 روپے اور 2018-19 کے لیے 30,000 روپے۔

موت کی تاریخ تک مرحوم شراکت دار نے فرم سے 10,000 روپے کی رقم نکالی تھی۔ سرمائے پر 12% سالانہ کی شرح سے سود دیا جائے گا۔ باقی ماندہ شراکت داروں کے مابین طے پایا کہ مرحوم شراکت دار کے وصی کو 15,400 روپے فوری طور پر ادا

© NCERT not to be republished

کر دیے جائیں گے اور بقیہ رقم چار مساوی سالانہ قسطوں میں، واجب الادا رقم پر 12% سالانہ کے ہمراہ ادا کی جائے گی۔
پمی کا سرمایہ کھاتہ، اور واجب الادا رقم کے نبٹارے تک اس کے وصی (Executor) کا کھاتہ دکھایئے۔
(جواب: کل واجب رقم 75,400 روپے)

9۔ 31 مارچ 2020 کو پرتیک، روکی اور کُشال کی بیلنس شیٹ حسب ذیل ہے:

پرتیک، روکی اور کُشال کی کتابیں
31 مارچ 2020 کو بیلنس شیٹ

ذمہ داریاں		رقم (روپیے)	اثاثے	رقم (روپیے)
متفرق دیند اران		16,000	قابل وصول بل	16,000
عام رزرو		16,000	فرنیچر	22,600
سرمایہ کے کھاتہ:			اسٹاک	20,400
پرتیک	30,000		متفرق لیند اران	22,000
راکی	20,000		بینک میں نقد	18,000
کُشال	20,000	70,000	نقد بدست	3,000
		1,02,000		**1,02,000**

30 جون 2020 کو روکی کی وفات ہوگئی؛ شراکت نامہ کی دفعات کے تحت، مرحوم شراکت دار کا وصی حسب ذیل کا مستحق تھا:
(a) شراکت دار کے سرمایہ کھاتہ کی جمع (کریڈٹ) رقم۔
(b) سرمائے پر 5% سالانہ سود۔
(c) گذشتہ تین سالوں کے اوسط منافع کے دوگنے کی بنیاد پر ساکھ کا حصہ۔
(d) گذشتہ مالی سالی اختتامی تاریخ سے وفات کی تاریخ تک، پچھلے سال کے منافع کی بنیاد پر منافع کا حصہ۔

سال آخر 31 مارچ 2018، 31 مارچ 2019 اور 31 مارچ 2020 کا بالترتیب منافع 12,000 روپے، 16,000 روپے، اور 14,000 روپے تھے۔ منافع سرمائے کے تناسب میں تقسیم کیے جاتے تھے۔ ضروری روزنامچہ اندراجات کیجیے اور روکی کا سرمایہ کھاتہ تیار کیجیے جو کہ اس کے وصی کو سپرد کیا جائیگا۔
(جواب: روکی کے وصی کا کھاتہ: 33,821 روپے)

© NCERT not to be republished

10۔ نارنگ، سوری اور بجاج ایک فرم میں بالترتیب 1/2، 1/6 اور 1/3 کے تناسب سے حصہ دار ہیں۔ 1 اپریل 2015 کو بیلنس شیٹ حسب ذیل تھی۔

سوری اور بجاج کی کتابیں

1 اپریل 2020 کو بیلنس شیٹ

ذمہ داریاں		رقم(روپیے)	اثاثے		رقم(روپیے)
قابل ادابل		12,000	فری ہولڈ پریمائسس		40,000
متفرق دیندار ان		18,000	مشینری		30,000
رزرو		12,000	فرنیچر		12,000
سرمایہ کھاتے:			اسٹاک		22,000
نارنگ	30,000		متفرق لیندار ان	20,000	
سوری	20,000		گھٹا(–): خراب قرض کے لیے محفوظ	1,000	19,000
بجاج	28,000	88,000	نقد		7,000
		1,30,000			**1,30,000**

بجاج کاروبار سے سبکدوش ہوتا ہے اور شراکت داروں کے درمیان حسب ذیل طے پاتا ہے۔

(a) فری ہولڈ پری مائی سیس (Free Hold Premises) اور اسٹاک میں بالترتیب 20% اور 15% بیش قدری۔

(b) مشینری اور فرنیچر میں بالترتیب 10% اور 7% کم قدری۔

(c) ڈوبے قرضات کے لیے ریزرو کو 1,500 روپے تک بڑھانا ہے۔

(d) بجاج کی سبکدوشی پر ساکھ کی قدر 21,000 روپے جانچی گئی۔

(e) باقی ماندہ شراکت داروں کے درمیان طے پایا کہ وہ بجاج کی سبکدوشی کے بعد اپنے سرمایہ کھاتوں کا تسویہ اپنے نئے تناسب تقسیم منافع میں کریں گے۔ ان کے سرمایہ کھاتوں میں اگر کوئی اضافہ/خسارہ ہوگا تو اس کا تسویہ چالو کھاتوں کے ذریعہ کیا جائے گا۔

ضروری لیجر کھاتے تیار کیجیے اور تشکیل نو شدہ فرم کی بیلنس شیٹ بنائیے۔

(**جواب:** از سر نو قدر اندازی پر منافع 6,960 روپے، نارنگ کے سرمایہ کھاتہ میں باقی 49,230 روپے اور سوری کے 16,410 روپے ؛ بجاج کے سرمایہ کھاتہ میں جمع (کریڈٹ) رقم 41,320 روپے)

11۔ راجیش، پرمود اور نشانت اپنے سرمایوں کے تناسب سے نفع نقصان میں حصہ دار تھے۔ 31 مارچ 2015 کو ان کی بیلنس شیٹ حسب ذیل تھی۔

راجیش، پرمود اور نشانت کی کتابیں
31 مارچ 2015 کو بیلنس شیٹ

ذمہ داریاں		رقم (روپیے)	اثاثے		رقم (روپیے)
قابل ادا بل		6,250	کارخانہ عمارت		12,000
متفرق دینداران		10,000	لیندار ان	10,500	
جنرل رزرو		2,750	گھٹا(-): مشکوک قرض کے لیے پروؤژن	500	10,000
سرمایہ کھاتے:			قابل وصول بل		7,000
راجیش	20,000		اسٹاک		15,500
پرمود	15,000		پلانٹ اور مشینری		11,500
نشانت	15,000	50,000	بینک بیلنس		13,000
		69,000			**69,000**

پرمود بیلنس شیٹ کی تاریخ پر سبکدوش ہو گیا اور مندرجہ ذیل تسویات کی گئیں:

(a) اسٹاک کی قدر کتابی قدر سے 10% کم پر آنکی گئی۔

(b) فیکٹری کی قدر کو 12% زیادہ کیا گیا۔

(c) ڈوبے ہوئے قرضوں کے لیے ریزرو کو 5% تک تخلیق کرنا ہے۔

(d) قانونی اخراجات کے لیے 265 روپے کا ریزرو بنانا ہے۔

(e) فرم کی ساکھ 10,000 روپے پر مقرر ہوگی۔

(f) نئی فرم کا سرمایہ 30,000 روپے پر مقرر ہوگا۔ باقی ماندہ شراکت دار 3:2 کے نئے تناسب تقسیم منافع میں اپنے سرمایوں کو رکھنے کا فیصلہ کرتے ہیں۔

© NCERT not to be republished

روزنامچہ اندراجات کیجیے اور پرمود کے سرمایہ کھاتہ کی باقی کو اس کے قرض کھاتہ میں منتقل کرنے کے بعد تشکیل نو شدہ فرم کی بیلنس شیٹ تیار کیجیے۔

(جواب: ازسرنو قدر اندازی پر نقصان 400 روپے ؛ راجیش کے سرمایہ کھاتہ میں باقی 18,940 روپے اور نشانت کے 14,705 روپے، پرمود کا قرض 18,705 روپے۔ بیلنس شیٹ کا میزان =65,220 روپے)

12۔ 31 مارچ 2020 کو جین، گپتا اور ملک کی بیلنس شیٹ حسب ذیل ہے۔

جین، گپتا اور ملک کی کتابیں
31 مارچ 2016 کو بیلنس شیٹ

رقم (روپیے)	اثاثے	رقم (روپیے)		ذمہ داریاں
26,000	زمین اور عمارتیں	19,800		متفرق دیند اران
14,370	بانڈس	300		ٹیلی فون کے بقیہ بل
5,500	نقد			
23,450	قابل وصول بل	8,950		قابل ادا اکاؤنٹ
26,700	متفرق لیند اران	16,750		نفع و نقصان کھاتہ
18,100	اسٹاک			سرمایہ:
18,250	دفتری فرنیچر		40,000	جین
20,230	پلانٹ اور مشینری		60,000	گپتا
13,200	کمپیوٹرس	1,20,000	20,000	ملک
1,65,800		**1,65,800**		

شراکت دار 5:3:2 کے تناسب سے نفع نقصان میں حصہ دار تھے۔ 1 اپریل 2016 کو ملک نے کاروبار سے سبکدوش ہونے کا فیصلہ کیا۔ اس کا حصہ اثاثوں اور ذمہ داریوں کی ازسرنو قدر اندازی کی مندرجہ ذیل شرائط پر شمار کیا جاتا ہے: اسٹاک 20,000 روپے، آفس فرنیچر 14,250 روپے، پلانٹ اور مشینری 23,530 روپے، اراضی و عمارت (Land&Building) 20,000 روپے۔

مشکوک قرضات کے لیے 1,700 روپے کا محفوظ تخلیق کیا جاتا ہے۔ فرم کی قدر 9,000 روپے آنکی گئی۔

باقی ماندہ شراکت داروں نے طے کیا کہ ملک کو سبکدوشی پر 16,500 روپے نقد ادا کیے جائیں گے۔ باقی ماندہ شراکت دار اس

© NCERT not to be republished

رقم کو 3:2 کے تناسب میں لائیں گے۔ ملک کے سرمایہ کھاتہ کی باقی کو قرض مانا جائے گا۔
ازسرنو قدر اندازی کھاتہ، سرمایہ کھاتے اور تشکیل نو شدہ فرم کی بیلنس شیٹ تیار کیجیے۔
(**جواب:** ازسرنو قدر اندازی پر نقصان 6,500 روپے، جین سرمایہ کھاتہ میں باقی 53,900 روپے، اور گپتا کے 69,000 روپے، ملک کا قرض کھاتہ 7,350 روپے۔ بیلنس شیٹ کا میزان = 1,59,300 روپے)

13۔ آرتی، بھارتی اور سیما شراکت دار ہیں اور 3:2:1 کے تناسب میں نفع نقصان کو تقسیم کرتی ہیں۔ 31 مارچ 2020 کو ان کی بیلنس شیٹ حسب ذیل تھی۔

آرتی، بھارتی اور سیما کی کتابیں
31 مارچ 2020 کو بیلنس شیٹ

ذمہ داریاں		رقم (روپیے)	اثاثے	رقم (روپیے)
قابل ادا بل		12,000	عمارتیں	21,000
دینداران		14,000	نقدی ہاتھ میں	12,000
عام رزرو		12,000	بینک	13,700
سرمایہ:			لینداران	12,000
آرتی	20,000		قابل وصول بل	4,300
بھارتی	12,000		اسٹاک	1,750
سیما	8,000	40,000	سرمایہ کاری	13,250
		78,000		**78,000**

بھارتی کی 12 جون 2020 کو وفات ہوگئی اور اس کے شراکت نامہ کے مطابق اسے وصی حسب ذیل کی ادائیگی کے مستحق ہیں۔

(a) اس کی وفات کے وقت اس کے سرمایہ کھاتہ کی جمع (کریڈٹ) اور اس پر 10% سالانہ شرح سے سود۔

(b) ریزرو فنڈ میں اس کا تناسبی حصہ۔

(c) متعلقہ مدت کے لیے اس کا منافع کا حصہ اس مدت کے دوران فروخت پر مبنی ہوگا۔ جو کہ 1,00,000 روپے کی شمار کی گئیں تھیں گذشتہ تین سالوں کے دوران منافع کی شرح فروخت پر 10% رہی تھی۔

(d) ساکھ کا شمار اس کے منافع کے حصہ کے مطابق گذشتہ تین برسوں کے اوسط منافع کو دوگنا کرکے اور اس میں 20% کی کمی کرتے ہوئے کیا جائے گا۔ گذشتہ سالوں کے منافع تھے:

2017——8,200روپے

2018——9,000روپے

2019——9,800روپے

سرمایہ کاری (انویسٹ منٹ) 16,200 روپے کی فروخت کی گئیں اور اس کے وصی کو ادائیگی کر دی گئی۔ ضروری روزنامچہ اندراجات درج کیجیے اور بھارتی کے وصی کا کھاتہ تیار کیجیے۔

14۔ نتھیا، ستھیا اور متھیا 5:3:2 کے تناسب سے نفع نقصان میں حصہ دار ہیں 31 مارچ 2020 کو ان کی بیلنس شیٹ حسب ذیل تھی:

نتھیا، ستھیا اور متھیا کی کتابیں
31 مارچ 2020 کو بیلنس شیٹ

ذمہ داریاں		رقم (روپیے)	اثاثے	رقم (روپیے)
دیندار ان		14,000	سرمایہ کاری	10,000
رزروفنڈ		6,000	ساکھ	5,000
سرمایہ:			میدان	20,000
نتھیا	30,000		پیٹنٹس	6,000
ستھیا	30,000		مشینری	30,000
متھیا	20,000		اسٹاک	13,000
		80,000	لیندار ان	8,000
			بینک	8,000
		1,00,000		**1,00,000**

1/ اگست 2015 کو متھیا کی وفات ہوتی ہے۔ متھیا کے وصی اور شراکت داروں کے درمیان طے پاتا ہے کہ:

(a) ساکھ کی قدر گذشتہ چار برسوں کے اوسط منافعوں کے $2\frac{1}{2}$ گنا پر جانچی جائے گی۔ چار برسوں کے منافع تھے:

2016-17 میں 13,000 روپے، 2017-18 میں 12,000 روپے، 2018-19 میں 16,000 روپے اور 2019-20 میں 15,000 روپے۔

(b) پیٹنٹس کی قدر 8,000 روپے، مشینری کی قدر 25,000 روپے اور پریمائسیس کی قدر 25,000 روپے جانچی جاتی ہے۔

© NCERT not to be republished

(c) متھیا کے منافع کا حصہ 15-2014 کے منافع کی بنیاد پر شمار کیا جانا چاہیے۔

(d) 4,200 روپیے فوری طور پر ادا کیے جائیں گے اور بقیہ 4 مساوی نصف سالانہ قسطوں میں مع 10% سود ادا کیا جائے گا۔

مندرجہ بالا کے اثر کو دکھانے کے لیے ضروری روزنامچہ اندراجات کیجیے اور جب تک کہ مکمل رقم کی ادائیگی نہ ہو جائے وصی کا کھاتہ تیار کیجیے۔ تسویات کا اثر دکھانے کے بعد 1 اگست 2020 کو نتھیا اور ستھیا کی بیلنس شیٹ بھی تیار کیجیے۔

(جواب: متھیا کے وصی قرض کھاتہ میں منتقل کی گئی رقم = 25,400 روپیے)

اپنی فہم کی جانچ کے لیے فہرست

اپنی فہم کی جانچ کیجیے—I

(a) .4 (b) .3 (c) .2 (b) .1

اپنی فہم کی جانچ کیجیے—II

(b) .4 (c) .3 (a) .2 (a) .1

© NCERT not to be republished